سیدِ کائنات حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ عالیجاہ میں سید الواصفین امام بوصیری رضی اللہ عنہ کے شہرۂ آفاق

قصیدہ بُردہ

کا انتہائی آسان و عام فہم لفظی و بامحاورہ ترجمہ

الموسوم بہ

ربیع الوردہ

فی ترجمہ

قصیدۃ البُردہ

مترجم

مفتی محمد رضا المصطفیٰ ظریف القادری

علامہ فضلِ حق پبلی کیشنز

سیدِ کائنات حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ عالیجاہ میں سید الواصفین امام بوصیری رضی اللہ عنہ کے شہرہ آفاق

قصیدہ بُردہ

کا انتہائی آسان و عام فہم لفظی و بامحاورہ ترجمہ

المَوسوم بہ

ربیع الوردہ فی قصیدۃ البردہ

مترجم

مفتی محمد رضا المصطفیٰ ظریف القادری

علامہ فضل حق پبلی کیشنز
داتا دربار مارکیٹ۔ لاہور Cell:0300-4798782

علامہ فضلِ حق پبلی کیشنز

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب ---------- رَبیعُ الوَرْدۃ فی قَصِیدۃ البُردۃ

مترجم ---------- مفتی محمد رضا المصطفےٰ ظریف القادری

صفحات ---------- 96

قیمت ----------

زیرِ اہتمام ---------- ملک غلام رسول ہمدمی

تحریک ---------- عبد الحفیظ نورانی

اسٹاکسٹ ---------- مکتبہ قادریہ رجسٹرڈ گوجرانوالہ
0306-7617679
055-4237699

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ لاہور 042-37221953

مکتبہ ضیائیہ راولپنڈی 0345-5808018

اسلامک بک کارپوریشن راولپنڈی 051-5552929

نظامیہ کتاب گھر اردو بازار لاہور 0301-4377868

مکتبہ غوثیہ ہول سیل کراچی 021-34910584

احمد بک کارپوریشن راولپنڈی

کتب خانہ امام احمد رضا لاہور 0313-8222336

انتساب

بندہ بے بضاعت سیدِ کائنات حضور پُرنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بارگاہِ عالیجاہ میں سیدُ الواصفین امام بوصیری رضی اللہ عنہ، کے پیش کردہ شہرۂ آفاق قصیدہ بُردہ کی اس معمولی و مختصر سی خدمتِ ترجمہ کو اپنے

" والدین کریمین اور شہسوارانِ میدانِ تدریس و تہذیب
اپنے جملہ مرحوم و موجود اساتذہ کرام و مشائخ عظام"

کے اسماءِ گرامی سے منسوب کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہے کہ جن کی نیک دعاؤں اور حسنِ تعلیم و تربیت سے بندہ کو خدمتِ دین کی سعادت نصیب ہوئی۔

ع گر قبول افتد زہے عزّ و شرف

محمد رضاءُ المصطفٰی ظریف القادری
خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ بریلی شریف (بھارت) گوجرانوالہ

تاریخ اختتامِ ترجمہ : ۲، ذوالحجہ ۱۴۲۵ھ
۹، فروری ۲۰۰۵ء
بروز بدھ بعد نماز ظہر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قصیدہ بُردہ کے فیوض و برکات سے بھرپور بہرہ ور ہونے کے لیے

آداب و شرائط

۱۔ جس دن اس کا وظیفہ شروع کرنا ہو حسبِ توفیق فقراء کو کھانا کھلائے۔

۲۔ وضو اور غسل کر کے صاف ستھرا لباس پہنے اور خوشبو لگائے۔

۳۔ پاک جگہ قبلہ رو بیٹھے۔

۴۔ اعراب کی درستگی اور الفاظ کی صحیح ادائیگی کا خیال رکھے۔

۵۔ ہر شعر کے ہر مصرع کو بطرزِ نظم پڑھے۔

۶۔ ہر شعر کے معنٰی اور مراد کو سمجھنے کی ہر ممکن کوشش کرے۔

۷۔ اگر زبانی یاد ہو تو فبہا ورنہ کتاب سے دیکھ کر پڑھے۔

۸۔ دورانِ تلاوت کسی سے گفتگو نہ کرے پوری یکسوئی کیساتھ پڑھے۔

۹۔ ہر شعر کے بعد یہ درود شریف ضرور پڑھے۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

۱۰۔ کسی صحیح العقیدہ سُنی حنفی پابندِ شریعت صاحبِ نسبت و اجازت بزرگ سے اجازت حاصل کرے۔

۱۱۔ نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھے۔

۱۲۔ اختتام پر سر بسجود ہو کر بارگاہِ خداوندی جلّ وعلا میں سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وسیلہ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔ (بحوالہ عصیدۃ الشہدۃ و حسن الجردہ)

امام بوصیری رضی اللہ عنہ اور قصیدہ بُردہ

نام اور نسبی تعارف:۔ امام شرف الدین ابو عبداللہ محمد بن سعید بن حماد بن محسن بن عبداللہ بن منہاج بن بلال منہاجی ہے۔ مصر کی بستی بوصیر میں سکونت کی وجہ سے آپ کو بوصیری کہا جاتا ہے۔ آپ یکم شوال المکرم ۶۰۸ھ ، ۷ مارچ ۱۲۱۳ء مصر کے قصبہ دُلاص کے نواح میں پیدا ہوئے اور ۶۹۴ھ اسکندریہ میں وفات پائی۔

قصیدہ کا اصلی نام: "اَلْکَوَاکِبُ الدُّرِّیَۃُ فِیْ مَدْحِ خَیْرِ الْبَرِیَّۃِ"

عرفی نام: القصیدۃ البردہ۔ غیر معروف نام "بُرْءَۃ" اور "بُرْدِیَّۃ"

وجہ تسمیہ اور لغوی تحقیق: "بُرْدَۃٌ" بروزن "فُعْلَۃٌ" وہ چیز جس کو ریتی سے چمکایا جائے لغت میں بَرْدٌ ریتی سے رگڑنے اور مِبْرَد ریتی کو کہتے ہیں۔ (المنجد)

چونکہ یہ قصیدہ مبارکہ ادائے مطلب میں زائد اور معنی و مراد پر صریح دلالت نہ کرنے والے کلام اور فنی اغلاط سے پاک ہے۔ اسلئے اسکا یہ نام رکھا گیا۔

۲۔ بعض نے لکھا ہے کہ اسکا نام "بُرْءَۃٌ" ہے۔ چونکہ علامہ بوصیری علیہ الرحمۃ کو اسکی وجہ سے براءت یعنی مرض سے شفا حاصل ہوئی تھی اسلئے یہ اس نام سے موسوم ہے۔

۳۔ بعض علماء فرماتے ہیں کہ اس کا نام "بُرْدِیَّۃ" یائے نسبت کیساتھ ہے کیونکہ جب علامہ بوصیری نے یہ قصیدہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا تھا تو آپ نے انہیں چادر مبارک عطا فرمائی تھی۔ عربی میں بُردہ بمعنی چادر بھی ہے اسلئے یہ قصیدہ اس نام سے مشہور ہوا۔

زیارت ومسرت اور شفا:۔ علامہ بوصیری علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں "مجھ پر فالج کا حملہ ہوا جس کی وجہ سے میرے جسم کا نصف حصہ مفلوج ہو گیا۔ میں نے خیال کیا کہ سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں کوئی قصیدہ لکھوں اور اسکے وسیلہ سے بارگاہِ خداوندی جَلَّ وَعَلَا سے شفا طلب کروں چنانچہ میں نے یہ قصیدہ مبارکہ لکھا اور سو گیا۔ اسی حالت میں مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ میں نے یہ قصیدہ آپ کے سامنے پڑھا تو آپ نے

میرے جسم پر اپنا دستِ رحمت پھیرا اور چادر مبارک عطا فرمائی۔ جب میں بیدار ہوا تو صحتیاب تھا۔ اسی بابرکت مسرت میں صبح جب میں گھر سے نکلا تو میری ملاقات قطب الوقت شیخ ابو الرجاء سے ہوئی۔ آپ مجھے فرمانے لگے وہ قصیدہ جو آپ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت میں لکھا ہے مجھے عطا فرمائیں۔ میں نے عرض کیا کونسا قصیدہ؟ میں نے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں کئی قصیدے لکھے ہیں۔ شیخ نے فرمایا وہ قصیدہ جو

اَمِنْ تَذَكُّرِ جِيْرَانٍ الخ سے شروع ہوتا ہے۔ میں نے عرض کیا آپکو کیسے پتہ چلا حالانکہ میں نے یہ قصیدہ سید عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے علاوہ کسی کو نہیں سنایا۔ شیخ نے فرمایا میں نے اس وقت سنا جب گذشتہ رات آپ بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں اسے پڑھ رہے تھے اور آپ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم مسرت سے اسطرح جھوم رہے تھے جیسے پھلوں سے بھری شاخیں ہوا کے جھونکوں سے جھومتی ہیں۔

لفظی حصہ: قصیدہ بردہ کی برکات وعظمتوں کے جملہ پہلوؤں میں سے ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ امام بوصیری علیہ الرحمۃ اس قصیدہ کو جب بارگاہِ رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم میں پڑھ رہے تھے تو آپ نے جب یہ مصرع پڑھا۔

ع فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيْهِ اَنَّهٗ بَشَرٌ

آپ رک گئے۔ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آگے پڑھنے کا حکم فرمایا آپ نے عرض کیا کہ میں دوسرے مصرع پر قادر نہیں ہوں۔ سید کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا آگے یوں کہو!

ع وَاَنَّهٗ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

زبانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم سے نکلنے والے ان الفاظ کو امام بوصیری نے اپنے قصیدہ میں شامل فرمالیا اور ہر شعر کے اختتام پر عشاق ان الفاظ سے برکت حاصل کرنے کیلئے یوں پڑھتے چلے آرہے ہیں۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مُنْشِی الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٖ

اَلْ	حَمْدُ	لِ	اللّٰہِ	مُنْشِی	اَلْ	خَلْقِ	مِنْ	عَدَمٖ
سب	تعریف	کیلئے	اللہ	پیدا کرنیوالا	تمام	مخلوق (کا)	سے	عدم (نیستی)

سب تعریف اللہ کے لیے جو مخلوق کو عدم سے پیدا کرنے والا ہے

ثُمَّ الصَّلٰوۃُ عَلَی الْمُخْتَارِ فِی الْقِدَمِ

ثُمَّ	اَلصَّلٰوۃُ	عَلَی	اَلْ	مُخْتَارِ	فِی	اَلْقِدَمِ
پھر	درود	اوپر	(اسکے) جو	برگزیدہ (ہیں)	میں	اولیت

پھر درود ہو اوپر اس ذات کے جو برگزیدہ ہے پہلے سے

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

مَوْلَا	یَ	صَلِّ	وَ	سَلِّمْ	دَائِمًا	اَبَدًا
(اے) مالک	میرے	درود بھیج	اور	سلام بھیج تو	ہمیشہ	ہمیشہ

اے میرے مالک درود و سلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمٖ

عَلٰی	حَبِیْبِ	کَ	خَیْرِ	اَلْ	خَلْقِ	کُلِّھِمْ
پر	محبوب	اپنے	(جو) بہتر (ہیں)	سب	مخلوق	تمام

اپنے محبوب پر جو تمام مخلوق سے بہتر ہیں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ فِیْ ذِکْرِ عِشْقِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْفَصْلُ	الْاَوَّلُ	فِیْ	ذِکْرِ	عِشْقِ	رَسُوْلِ	اللّٰہِ	صَلَّی	اللّٰہُ	عَلَیْہِ	وَسَلَّمَ
فصل	پہلی	میں	بیان	انتہائی محبت	رسول (کی)	اللہ	رحمت (بھیجے)	اللہ	آپ پر	اور سلامتی

یہ پہلی فصل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انتہائی محبت کے بیان میں ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام کے ساتھ	بہت مہربان	نہایت رحم والا

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

اَمِنْ تَذَکُّرِ جِیْرَانٍ بِذِیْ سَلَمٖ (۱)

اَ	مِنْ	تَذَکُّرِ	جِیْرَانٍ	بِ	ذِیْ سَلَمٖ
کیا	سے (میں)	یاد	ہمسایوں (کی)	مقام	ذی سلم (کے)

کیا مقام ذی سلم کے ہمسایوں کی یاد میں

مَزَجْتَ دَمْعًا جَرٰی مِنْ مُّقْلَۃٍ بِدَمٖ

مَزَجْتَ	دَمْعًا	جَرٰی	مِنْ	مُّقْلَۃٍ	بِ	دَمٖ
ملا دیا تونے	آنسو (کو)	جو جاری ہے	سے	گوشۂ چشم	ساتھ (سے)	خون

ملا دیا ہے تونے آنسوؤں کو جو تیری آنکھ سے جاری ہیں خون کیساتھ

(۲)
أَمْ هَبَّتِ الرِّيْحُ مِنْ تِلْقَآءِ كَاظِمَةٍ

أَمْ	هَبَّتِ	الرِّيْحُ	مِنْ	تِلْقَآءِ	كَاظِمَةٍ
یا	چلی	ہوا	سے	طرف	کاظمہ (کی) (شہر مدینہ)

یا کاظمہ کی طرف سے ہوا چلی

أَوْ أَوْمَضَ الْبَرْقُ فِي الظَّلْمَآءِ مِنْ إِضَمٍ

أَوْ	أَوْمَضَ	الْبَرْقُ	فِي	الظَّلْمَآءِ	مِنْ	إِضَمٍ
یا	چمکی	بجلی	میں	اندھیری رات	سے	اضم پہاڑ

یا اضم پہاڑ سے اندھیری رات میں بجلی چمکی

(۳)
فَمَا لِعَيْنَيْكَ إِنْ قُلْتَ اكْفُفَا هَمَتَا

فَ	مَا	لِ	عَيْنَيْ	كَ	إِنْ	قُلْتَ	اُكْفُفَا	هَمَتَا
پس	کیا (ہوا)	کو	دونوں آنکھوں	تیری	اگر	کہے تو	ٹھہرو تم دونوں	وہ دونوں بہنے لگ جاتی ہیں

پس کیا ہوا تیری آنکھوں کو اگر تو کہتا ہے تھم جاؤ تو بہنے لگتی ہیں

وَمَا لِقَلْبِكَ إِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ يَهِمِ

وَ	مَا	لِ	قَلْبِ	كَ	إِنْ	قُلْتَ	اسْتَفِقْ	يَهِمِ
اور	کیا (ہوا)	کو	دل	تیرے	اگر	کہے تو	سنبھل جا / ہوش میں آ	بے خود ہو جاتا ہے / غمگین ہو جاتا ہے

اور تیرے دل کو کیا ہوا اگر تو اُسے سنبھلنے کا کہتا ہے تو زیادہ غمگین ہو جاتا ہے

(٤)

أَيَحْسَبُ الصَّبُّ أَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتِمٌ

مُنْكَتِمٌ	الْحُبَّ	أَنَّ	الصَّبُّ	يَحْسَبُ	أَ
چھپ رہنے والا ہے	رازِ محبت	تحقیق	عاشق	گمان کرتا ہے	کیا

کیا عاشق گمان کرتا ہے کہ رازِ محبت چھپ جائے گا

مَا بَيْنَ مُنْسَجِمٍ مِنْهُ وَمُضْطَرِمٍ

مُضْطَرِمٍ	وَ	هُ	مِنْ	مُنْسَجِمٍ	بَيْنَ	مَا
شعلہ مارنے والے (دل کے)	اور	اُس	سے	بہنے والے (آنسوؤں کے)	درمیان	ـ

جبکہ وہ بہتے آنسوؤں اور دلِ بیقرار کے درمیان ہے

(٥)

لَوْلَا الْهَوٰى لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلٰى طَلَلٍ

طَلَلٍ	عَلٰى	دَمْعًا	تُرِقْ	لَمْ	الْهَوٰى	لَا	لَوْ
کھنڈرات	پر	آنسو	بہاتا تو	نہ	عشق	نہ (ہوتا)	اگر

اگر تجھے عشق ومحبت نہ ہوتی تو کھنڈرات پر آنسو نہ بہاتا

وَلَا أَرِقْتَ لِذِكْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ

الْعَلَمِ	وَ	الْبَانِ	ذِكْرِ	لِ	أَرِقْتَ	لَا	وَ
پہاڑ (کی)	اور	بان درخت	یاد	بسبب	جاگتا تو	نہ	اور

اور نہ ہی بان درخت اور جبلِ علم کی یاد میں جاگتا

(٦) فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ

فَ	كَيْفَ	تُنْكِرُ	حُبًّا	بَعْدَ	مَا	شَهِدَتْ
پھر	کیسے	انکار کرسکتا ہے تو	محبت (کا)	پیچھے	(اسکے) کہ	گواہی دی

پھر تو محبت کا انکار کیسے کر سکتا ہے جبکہ گواہی دے چکے

بِهٖ عَلَيْكَ عُدُولُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

بِ	هٖ	عَلٰى	كَ	عُدُولُ	الدَّمْعِ	وَ	السَّقَمِ
کی	اس	پر	تجھ	عادل گواہوں	آنسو	اور	بیماری (نے)

اس کی تجھ پر آنسو اور بیماری دو عادل گواہ

(٧) وَاَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطَّىْ عَبْرَةٍ وَّضَنًى

وَ	اَثْبَتَ	الْوَجْدُ	خَطَّىْ	عَبْرَةٍ	وَّ	ضَنًى
اور	ثابت کردیئے	غم محبت نے	دو خط	آنسو	اور	کمزوری (کے)

اور نقش کر دیے ہیں غم محبت نے آنسوؤں اور کمزوری کے دو خط

مِثْلَ الْبَهَارِ عَلٰى خَدَّيْكَ وَالْعَنَمِ

مِثْلَ	الْبَهَارِ	عَلٰى	خَدَّىْ	كَ	وَ	الْعَنَمِ
(کی) طرح	زرد گلاب	پر	دو رخساروں	تیرے	اور	نرم و سرخ رنگ درخت

تیرے چہرے پر نرم و سرخ شاخوں والے درخت اور گلاب زرد کی طرح

(۸)

نعم سری طیف من اھوی فارقنی

نعم	سری	طیف	من	اھوی	ف	ارق	نی
ہاں	چلا رات	خیال	اسکا (جس کا)	عاشق ہوں میں	تو	بیدار کر دیا اس نے	مجھے

ہاں رات کو مجھے محبوب کا خیال آیا تو اس نے مجھے بے خواب کر دیا

والحب یعترض اللذات بالالم

و	الحب	یعترض	اللذات	ب	الالم
اور	محبت	قتل کر دیتی ہے	لذتوں (کو)	سے	دکھ درد

اور محبت دکھ درد سے لذتوں کو مٹا دیتی ہے

(۹)

یا لائمی فی الھوی العذری معذرۃ

یا	لائم	ی	فی	الھوی	العذری	معذرۃ
اے	ملامت کرنیوالے	مجھے	میں	عشق/محبت	قبیلہ عذرہ (کی سی) (مشہور قبیلہ عشاق)	معذرت قبول کر

قبیلہ عذرہ کی سی محبت کرنے میں اے مجھے ملامت کرنے والے میرا عذر قبول کر

منی الیک ولو انصفت لم تلم

من	ی	الی	ک	و	لو	انصفت	لم	تلم
(طرف) سے	میری	جانب	اپنی	اور	اگر	تو انصاف کرتا	نہ	ملامت کرتا تو

اور اگر تو انصاف کرتا تو مجھے ملامت نہ کرتا

(۱۰) عَدَتْكَ حَالِيْ لَاسِرِّيْ بِمُسْتَتِرٍ

عَدَتْ	كَ	حَالِ	يْ	لَا	سِرِّ	يْ	بِ	مُسْتَتِرٍ
تجاوز کر گیا	تجھ (سے)	حال	میرا	نہیں	راز	میرا	-	پوشیدہ رہنے والا

میرے عشق کا حال تجھ سے آگے لوگوں تک پہنچ چکا ہے نہ ہی کوئی میرا راز چغلخوروں سے

عَنِ الْوُشَاةِ وَلَادَآئِيْ بِمُنْحَسِمِ

عَنِ	الْوُشَاةِ	وَ	لَا	دَآءِ	يْ	بِ	مُنْحَسِمِ
سے	چغلخوروں	اور	نہیں	مرض	میرا	-	ختم ہونے والا

پوشیدہ ہے اور نہ ہی کوئی مرض میرا ختم ہونے والا ہے

(۱۱) مَحَضْتَنِي النُّصْحَ لٰكِنْ لَّسْتُ اَسْمَعُهٗ

مَحَضْتَ	نِيْ	النُّصْحَ	لٰكِنْ	لَّسْتُ	اَسْمَعُ	هٗ
خالص کی تو نے	مجھے	نصیحت	لیکن	نہیں میں	سنتا میں	اُسے

تو نے مجھے خالص نصیحت کی لیکن میں اُسے سننے والا نہیں

اِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِيْ صَمَمِ

اِنَّ	الْمُحِبَّ	عَنِ	الْعُذَّالِ	فِيْ	صَمَمِ
بیشک	عاشق	سے	ملامت کرنیوالوں	میں	بہرے پن میں ہوتا ہے

بیشک عاشق ملامت کرنے والوں کی نصیحت سننے سے بہرا ہوتا ہے

(١٢)

اِنِّیْ اتَّهَمْتُ نَصِیْحَ الشَّیْبِ فِیْ عَذَلِیْ

اِنَّ	یْ	اتَّهَمْتُ	نَصِیْحَ	الشَّیْبِ	فِیْ	عَذَلِ	یْ
بیشک	میں	تہمت لگادی میں نے	نصیحت کرنیوالے	بڑھاپے (پر)	میں	ملامت کرنے	اپنے (پر)

بیشک میں نے نصیحت کرنے والے بڑھاپے کے ملامت کرنے میں اس پر بھی تہمت لگادی

وَالشَّیْبُ اَبْعَدُ فِیْ نُصْحٍ عَنِ التُّهَمِ

وَ	الشَّیْبُ	اَبْعَدُ	فِیْ	نُصْحٍ	عَنِ	التُّهَمِ
اور حالانکہ	بڑھاپا	بہت دور ہے	میں	نصیحت کرنے	سے	تہمت

حالانکہ بڑھاپا نصیحت کرنے میں تہمت سے بہت دور ہے

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

اَلْفَصْلُ	الثَّانِیْ
فصل	دوسری

دوسری فصل

فِیْ مَنْعِ هَوَی النَّفْسِ

فِیْ	مَنْعِ	هَوَی	النَّفْسِ
میں	روکنے	خواہش (سے)	نفسانی

اپنے کو نفسانی خواہش سے باز رکھنے کے بیان میں ہے

(۱۳) فَاِنَّ اَمَّارَتِیْ بِالسُّوْءِ مَا اتَّعَظَتْ

فَ	اِنَّ	اَمَّارَةِ	یْ	بِ	السُّوْءِ	مَا	اتَّعَظَتْ
پس	بیشک	سختی سے حکم دینے والے	میرے	کا	برائی	نہ	نصیحت قبول کی

بیشک مجھے برائی کا حکم دینے والے (نفس امارہ) نے نصیحت قبول نہ کی

مِنْ جَهْلِهَا بِنَذِيْرِ الشَّيْبِ وَالْهَرَمِ

مِنْ	جَهْلِ	هَا	بِ	نَذِيْرِ	الشَّيْبِ	وَ	الْهَرَمِ
بسبب	جہالت	اپنی	باوجود	ڈرانے والے	بڑھاپے	اور	انتہائی پیری کے

اپنی جہالت کے سبب باوجود ڈرانے والے بڑھاپے اور انتہائی پیری کے

(۱۴) وَلَآ اَعَدَّتْ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِيْلِ قِرٰی

وَ	لَآ	اَعَدَّتْ	مِنَ	الْفِعْلِ	الْجَمِيْلِ	قِرٰی
اور	نہ	تیاری کی اس نے	سے	عمل	اچھے	مہمان نوازی کی

اور نہ تیاری کی اس نے اچھے اعمال سے مہمان نوازی کی

ضَيْفٍ اَلَمَّ بِرَاْسِیْ غَيْرَ مُحْتَشِمِ

ضَيْفٍ	اَلَمَّ	بِ	رَاْسِ	یْ	غَيْرَ	مُحْتَشِمِ
مہمان کیلئے	جو اترا	پر	سر	میرے	بے	قدر ہو کر

مہمان کے لیے جو میرے سر پر بے قدر و بے وقار ہو کر اتر آیا

(١٥) لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ اَنِّیْ مَا اُوَقِّرُهٗ

لَوْ	كُنْتُ	اَعْلَمُ	اَنَّ	یْ	مَا	اُوَقِّرُ	هٗ
اگر	میں ہوتا	جانتا	کہ	میں	نہ	تعظیم کرسکوں گا	اُس (کی)

اگر میں جانتا کہ اُس (معزز مہمان) کی تعظیم نہیں کرسکوں گا

كَتَمْتُ سِرًّا بَدَا لِیْ مِنْهُ بِالْكَتَمِ

كَتَمْتُ	سِرًّا	بَدَا	لِ	یْ	مِنْ	هٗ	بِ	الْكَتَمِ
چھپالیتا میں	راز	جو ظاہر ہوا	لیے	میرے	سے	اُس	ساتھ	وسمے خضاب (کے)

تو سفید بالوں سے جو راز ظاہر ہو گیا اُسے میں خضاب سے چھپا لیتا

(١٦) مَنْ لِّیْ بِرَدِّ جِمَاحٍ مِّنْ غَوَایَتِهَا

مَنْ	لِّ	یْ	بِ	رَدِّ	جِمَاحٍ	مِّنْ	غَوَایَتِ	هَا
کون (ہے)	لیے	میرے	کو	(جو) روکے	منہ زور گھوڑے	سے	سرکشی/گمراہی	اس (کی)

کون ہے جو میرے منہ زور گھوڑے کو اس کی سرکشی سے روکے

كَمَا یُرَدُّ جِمَاحُ الْخَیْلِ بِاللُّجُمِ

كَ	مَا	یُرَدُّ	جِمَاحُ	الْخَیْلِ	بِ	اللُّجُمِ
جیسے	-	روکا جاتا ہے	سرکشی (کو)	گھوڑے (کی)	ساتھ	لگاموں (کے)

جیسے گھوڑے کی سرکشی کو لگاموں کے ساتھ روکا جاتا ہے

(١٧)

فَلَا تَرُمْ بِالْمَعَاصِي كَسْرَ شَهْوَتِهَا

فَ	لَا	تَرُمْ	بِ	الْمَعَاصِي	كَسْرَ	شَهْوَةِ	هَا
پس	نہ	طلب کر تو	ساتھ	گناہوں (کے)	توڑنا	خواہش (کی)	اُس (کی)

تو نفس کی خواہش کو گناہوں سے توڑنے کا ارادہ نہ کر

إِنَّ الطَّعَامَ يُقَوِّي شَهْوَةَ النَّهِمِ

إِنَّ	الطَّعَامَ	يُقَوِّي	شَهْوَةَ	النَّهِمِ
(اس لیے) کہ	کھانا	قوت دیتا ہے	خواہش (کو)	کھانے کے حریص (کی)

کیوں کہ کھانا کھانے کے حریص کی خواہش کو اور قوت دیتا ہے

(١٨)

وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ إِنْ تُهْمِلْهُ شَبَّ عَلَى

وَ	النَّفْسُ	كَ	الطِّفْلِ	إِنْ	تُهْمِلْ	هُ	شَبَّ	عَلَى
اور	نفس	مثل	بچے (کے بچے)	اگر	چھوڑ دے تو حالت پر	اس (کو)	جوان ہوگا	اوپر

اور نفس امارہ مانند بچے کے ہے اگر تو اسے دودھ پینے پر چھوڑ دے تو وہ

حُبِّ الرِّضَاعِ وَإِنْ تَفْطِمْهُ يَنْفَطِمِ

حُبِّ	الرِّضَاعِ	وَ	إِنْ	تَفْطِمْ	هُ	يَنْفَطِمِ
محبت	دودھ پینے (کی)	اور	اگر	دودھ چھڑا دے تو	اُسے	تو دودھ چھوڑ دیگا وہ

دودھ پینے کی محبت ہی میں جوان ہوگا اور اگر تو اسے دودھ چھڑا دے تو وہ چھوڑ دیگا

(۱۹)

فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَاذِرْ اَنْ تُوَلِّيَهُ

فَ	اصْرِفْ	هَوَا	هَا	وَ	حَاذِرْ	اَنْ	تُوَلِّیَ	هٗ
پس	روک تو	خواہش (کو)	اس (کی)	اور	ڈر تو	(کہیں) کہ	حاکم بنالے تو	اسے

نفس کو اس کی خواہش سے روک اور اس کے غالب آنے سے ڈر

اِنَّ الْهَوٰی مَا تَوَلّٰی یُصْمِ اَوْ یَصِمِ

اِنَّ	الْهَوٰی	مَا	تَوَلّٰی	یُصْمِ	اَوْ	یَصِمِ
بیشک	خواہش	جب	حاکم بن جاتی ہے	ہلاک کردیتی ہے	یا	عیب ناک بنادیتی ہے

بیشک جب خواہش غالب آجاتی ہے تو وہ ہلاک کردیتی ہے یا عیب ناک کردیتی ہے

(۲۰)

وَرَاعِهَا وَهِیَ فِی الْاَعْمَالِ سَائِمَةٌ

وَ	رَاعِ	هَا	وَ	هِیَ	فِیْ	الْاَعْمَالِ	سَائِمَةٌ
اور	نگرانی کر تو	اس (کی)	اور	وہ	میں	اعمال	چرنے والا ہے

اور تو نفسِ امارہ کی نگرانی کر اس حال میں کہ وہ اعمال کی چراگاہ میں چر رہا ہو

وَاِنْ هِیَ اسْتَحْلَتِ الْمَرْعٰی فَلَا تُسِمِ

وَ	اِنْ	هِیَ	اسْتَحْلَتِ	الْمَرْعٰی	فَ	لَا	تُسِمِ
اور	اگر	وہ	میٹھا جانے	چراگاہ (کو)	تو	نہ	چرنے دے تو

اور اگر وہ چراگاہ کو میٹھا جاننے لگے تو اسے چرنے نہ دے

(٢١)

كَمْ حَسَّنَتْ لَذَّةً لِّلْمَرْءِ قَاتِلَةً

كَمْ	حَسَّنَتْ	لَذَّةً	لِّ	الْمَرْءِ	قَاتِلَةً
کتنی بار	آراستہ کیا اُس نے	لذت دکا	کیلئے	مرد	جو قتل کرنے والی ہے

کئی بار اُس نے لذتِ دنیا کو جوکہ قتل کرنے والی ہے آدمی کیلئے آراستہ کیا

مِّنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ اَنَّ السَّمَّ فِي الدَّسَمِ

مِّنْ	حَيْثُ	لَمْ	يَدْرِ	اَنَّ	السَّمَّ	فِي	الدَّسَمِ
سے	جہاں	نہ	جان سکا وہ	بیشک	زہر (ہے)	میں	چکناہٹ والے (کھانے)

اور اسے معلوم ہی نہ ہو سکا کہ اس مرغن کھانے میں زہر ہے

(٢٢)

وَاخْشَ الدَّسَآئِسَ مِنْ جُوْعٍ وَّمِنْ شَبَعٍ

وَ	اخْشَ	الدَّسَآئِسَ	مِنْ	جُوْعٍ	وَّ	مِنْ	شَبَعٍ
اور	ڈر تو	پوشیدہ مکر (سے)	سے	بھوک	اور	سے	پیٹ بھرا ہونے

اور ڈر تو بھوک اور شکم سیری کے پوشیدہ مکر سے

فَرُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ مِّنَ التُّخَمِ

فَ	رُبَّ	مَخْمَصَةٍ	شَرٌّ	مِّنَ	التُّخَمِ
پس	بسا اوقات	سخت بھوک	زیادہ بُری (ہوتی ہے)	سے	بد ہضمی

کیونکہ بسا اوقات سخت بھوک زیادہ کھا لینے کی بہ نسبت زیادہ بُری ہوتی ہے

(۲۳)
وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِ امْتَلَأَتْ

امْتَلَأَتْ	قَدِ	عَيْنٍ	مِنْ	الدَّمْعَ	اسْتَفْرِغْ	وَ
جو بھر چکی	تحقیق	آنکھ	سے	آنسو	بہا تارہ تو	اور

اور بہاتا رہ تو آنسو اس آنکھ سے جو بھر چکی ہے

مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْزَمْ حِمْيَةَ النَّدَمِ

النَّدَمِ	حِمْيَةَ	الْزَمْ	وَ	الْمَحَارِمِ	مِنَ
ندامت (کی)	نگہبانی	لازم پکڑ تو	اور	حرام	سے

حرام سے اور شرمسار ہوکر تو ایسے کاموں سے پرہیز لازم پکڑ

(۲۴)
وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا

هِمَا	اعْصِ	وَ	الشَّيْطَانَ	وَ	النَّفْسَ	خَالِفِ	وَ
ان دونوں (کی)	نافرمانی کرتو	اور	شیطان (کی)	اور	نفس (امارہ)	مخالفت کرتو	اور

اور نفس و شیطان کی مخالفت اور نافرمانی کر

وَإِنْ هُمَا مَحَضَاكَ النُّصْحَ فَاتَّهِمِ

اتَّهِمِ	فَ	النُّصْحَ	كَ	مَحَضَا	هُمَا	إِنْ	وَ
تو متہم کر معیوب جان	پھر (بھی)	نصیحت	تجھے	مخلصانہ کریں	وہ دونوں	اگرچہ	اور

اور اگرچہ وہ تمہیں مخلصانہ نصیحت کریں پھر بھی تو انہیں جھوٹے سمجھ

(٢٥) وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصْمًا وَّلَا حَكَمًا

وَ	لَا	تُطِعْ	مِنْ	هُمَا	خَصْمًا	وَّ	لَا	حَكَمًا
اور	نہ	پیروی کیجیے	کی	اُن دونوں	جھگڑالو ہونے	اور	نہ	فیصلہ کرنے والا (ہو کر)

اور نہ پیروی کر تو نفس و شیطان کی وہ مخالف بنیں یا منصف

فَاَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

فَ	اَنْتَ	تَعْرِفُ	كَيْدَ	الْخَصْمِ	وَ	الْحَكَمِ
پس	تو	پہچانتا ہے	مکر	فریقِ مخالف	اور	فیصلہ کرنے والے (کا)

کیونکہ تو فریقِ مخالف اور فیصلہ کرنے والے کا مکر پہچانتا ہے

(٢٦) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ

اَسْتَغْفِرُ	اللّٰهَ	مِنْ	قَوْلٍ	بِلَا	عَمَلٍ
میں طلب بخشش کرتا ہوں	اللہ (سے)	سے	بات	بے	عمل

اللہ سے معافی چاہتا ہوں ایسی بات سے جس پر خود عمل نہ کروں

لَقَدْ نَسَبْتُ بِهٖ نَسْلًا لِّذِيْ عُقُمٍ

لَ	قَدْ	نَسَبْتُ	بِ	هٖ	نَسْلًا	لِّ	ذِيْ	عُقُمٍ
البتہ	بیشک	منسوب کیا میں نے	ساتھ	اس (کے)	اولاد (کو)	کیلئے (طرف)	(جو ہے) والی	بانجھ پن

اس طرح تو میں نے بانجھ عورت کی طرف اولاد کی نسبت کر دی

(۲۷) اَمَرْتُكَ الْخَيْرَ لٰكِنْ مَا ائْتَمَرْتُ بِهٖ

اَمَرْتُ	كَ	الْخَيْرَ	لٰكِنْ	مَا	اِئْتَمَرْتُ	بِ	هٖ
حکم دیا میں نے	تمہیں	نیکی (کا)	لیکن	نہ	فرمانبرداری کی میں نے	کی	اس

تجھے میں نے نیکی کا حکم کیا لیکن خود اسکی فرمانبرداری نہیں کی

وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِیْ لَكَ اسْتَقِمْ

وَ	مَا	اسْتَقَمْتُ	فَ	مَا	قَوْلِ	یْ	لَ	كَ	اسْتَقِمْ
اور	نہ	سیدھا قائم رہا میں	پس	کیا (ہے)	کہنا	میرا	لیے	تیرے	تو سیدھا قائم رہ

اور جب میں خود سیدھے راستہ پر نہ رہا تو میرا تجھے کہنا کہ سیدھے راستہ پر رہ (بیکار ہے)

(۲۸) وَلَا تَزَوَّدْتُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً

وَ	لَا	تَزَوَّدْتُ	قَبْلَ	الْمَوْتِ	نَافِلَةً
اور	نہ	زادِ راہ لیا میں نے	پہلے	موت (سے)	نفلی عبادت (کا)

اور میں نے مرنے سے پہلے نفلی عبادت کا توشہ نہ لیا

وَلَمْ اُصَلِّ سِوٰی فَرْضٍ وَّلَمْ اَصُمْ

وَ	لَمْ	اُصَلِّ	سِوٰی	فَرْضٍ	وَ	لَمْ	اَصُمْ
اور	نہ	نماز پڑھی میں نے	علاوہ	فرض (کے)	اور	نہ	روزہ رکھا میں نے

اور نہ فرض کے علاوہ نماز پڑھی اور نہ روزہ رکھا میں نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

اَلْفَصْلُ	الثَّالِثُ
فصل	تیسری

تیسری فصل

فِیْ مَدْحِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

فِیْ	مَدْحِ	النَّبِیِّ	صَلَّی	اللّٰہُ	عَلٰی	ہٖ	وَ	سَلَّمَ
میں	تعریف	نبی کریم (کی)	رحمت (اور)	اللہ (کی)	پر	آپ	اور	سلامتی

رسولُ اللہ صَلَّی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کے بیان میں

ظَلَمْتُ سُنَّۃَ مَنْ اَحْیَ الظَّلَامَ اِلٰی [۲۹]

ظَلَمْتُ	سُنَّۃَ	مَنْ	اَحْیَ	الظَّلَامَ	اِلٰی
ظلم کیا میں نے ترک کی	طریقہ	اس (کا)	زندہ کیا جس نے	تاریکی شب (رات) کو	یہاں تک

میں نے ظلم کیا اس محبوب کی سنت پر جس نے راتوں کی تاریکی میں اس قدر عبادت کی

اَنِ اشْتَکَتْ قَدَمَاہُ الضُّرَّ مِنْ وَّرَمٖ

اَنِ	اشْتَکَتْ	قَدَمَا	ہُ	الضُّرَّ	مِنْ	وَّرَمٖ
کہ	شکایت کی	دونوں قدموں نے	آپ (کے)	تکلیف (کی)	سے	سوجن

کہ آپ کے مبارک قدموں پر ورم کی تکلیف ظاہر ہو گئی

(۳۰)
وَشَدَّ مِنۡ سَغَبٍ اَحۡشَآءَهٗ وَطَوٰی

وَ	شَدَّ	مِنۡ	سَغَبٍ	اَحۡشَآءَ	هٗ	وَ	طَوٰی
اور	باندھا آپ نے	بسبب	بھوک (کے)	شکم (کو)	اپنے	اور	لپیٹا

اور آپ نے بھوک کے سبب اپنے شکم کو باندھا اور

تَحۡتَ الۡحِجَارَةِ كَشۡحًا مُّتۡرَفَ الۡاَدَمِ

تَحۡتَ	الۡحِجَارَةِ	كَشۡحًا	مُّتۡرَفَ	الۡاَدَمِ
نیچے	پتھر (کے)	پہلو	نازک	جلد

اپنے ناز پروردہ پہلو کو پتھر سے کسا

(۳۱)
وَرَاوَدَتۡهُ الۡجِبَالُ الشُّمُّ مِنۡ ذَهَبٍ

وَ	رَاوَدَتۡ	هٗ	الۡجِبَالُ	الشُّمُّ	مِنۡ	ذَهَبٍ
اور	ارادہ کیا	آپ (کا)	پہاڑوں (نے)	بلند	کے	سونے

اور سونے کے بلند پہاڑوں نے آپ کی توجہ اپنی طرف مائل کرنا چاہی

عَنۡ نَّفۡسِهٖ فَاَرَاهَا اَيَّمَا شَمَمِ

عَنۡ	نَفۡسِ	هٖ	فَ	اَرَا	هَا	اَيَّمَا	شَمَمِ
سے	ذات	آپ (کی)	تو	آپ نے دیکھا	انہیں	کیسی	بلند ہمتی سے

تو آپ نے نہایت بلند ہمتی سے انہیں حقیر دیکھا

(۳۲) وَاَكَّدَتْ زُهْدَهٗ فِيهَا ضَرُوْرَتُهٗ

وَ	اَكَّدَتْ	زُهْدَ	هٗ	فِيْ	هَا	ضَرُوْرَةُ	هٗ
اور	مضبوط کردیا	بے رغبتی (کو)	آپ (کی)	میں	اس	سخت حاجت (نے)	آپ (کی)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زہد کو دنیا میں ضرورتوں نے اور مضبوط کردیا

اِنَّ الضَّرُوْرَةَ لَاتَعْدُوْا عَلَى الْعِصَمِ

اِنَّ	الضَّرُوْرَةَ	لَا	تَعْدُوْا	عَلَى	الْعِصَمِ
بیشک	سخت حاجت	نہیں	غالب آسکتی	پر	عصمت مآبی

بیشک ضرورتیں آپ کی عصمتِ مآبی پر غالب نہیں آسکتیں

(۳۳) وَكَيْفَ تَدْعُوْا اِلَى الدُّنْيَا ضَرُوْرَةُ مَنْ

وَ	كَيْفَ	تَدْعُوْا	اِلَى	الدُّنْيَا	ضَرُوْرَةُ	مَنْ
اور	کیونکر	بلاسکتی ہے	طرف	دنیا (کی)	سخت حاجت	اس ذات (کو)

اور کیسے دنیا کی طرف ضرورت ایسی ذات کو بلاسکتی ہے

لَوْلَاهُ لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

لَوْ	لَا	هُ	لَمْ	تَخْرُجِ	الدُّنْيَا	مِنَ	الْعَدَمِ
اگر	نہ ہوتے	وہ	نہ	نکلتی	دُنیا	سے	نیستی

کہ وہ اگر نہ ہوتے تو دنیا عدم سے وجود میں نہ آتی

(۳۴)

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ

مُحَمَّدٌ	سَيِّدُ	الْكَوْنَيْنِ	وَ	الثَّقَلَيْنِ
مُحَمَّد (صلی اللہ علیہ وسلم)	سردار (ہیں)	دنیا و آخرت	اور	جنوں انسانوں (کے)

مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وسلم سردار ہیں دنیا و آخرت کے، جنوں اور انسانوں کے

وَالْفَرِيْقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمٍ

وَ	الْفَرِيْقَيْنِ	مِنْ	عُرْبٍ	وَّ	مِنْ	عَجَمٍ
اور	دونوں جماعتوں (کے)	سے	عرب	اور	سے	عجم

اور دونوں جماعتوں کے عرب اور عجم سے

(۳۵)

نَبِيُّنَا الْاٰمِرُ النَّاهِيْ فَلَآ اَحَدٌ

نَبِيُّ	نَا	الْاٰمِرُ	النَّاهِيْ	فَ	لَآ	اَحَدٌ
نبی	ہمارے	حکم دینے والے	روکنے والے	تو	نہیں (کوئی)	ایک

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم حکم دینے والے اور روکنے والے ہیں کوئی ایک بھی

اَبَرَّ فِيْ قَوْلِ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمٍ

اَبَرَّ	فِيْ	قَوْلِ	لَا	مِنْ	هُ	وَ	لَا	نَعَمٍ
زیادہ سچا	میں	گفتگو	نفی (ہو)	سے	اُن	اور	نہ	ہاں (میں)

آپ سے زیادہ سچا نہیں بات میں وہ بات نفی میں ہو یا اثبات میں

(٣٦)

هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِىْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ

هُوَ	الْحَبِيْبُ	الَّذِىْ	تُرْجٰى	شَفَاعَتُ	هٗ
وہی	محبوب ہیں	وہ	امید کی جاتی ہے	سفارش (کی)	جن (کی)

وہی محبوب ہیں جن کی شفاعت کی امید کی جاتی ہے

لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

لِ	كُلِّ	هَوْلٍ	مِّنَ	الْاَهْوَالِ	مُقْتَحِمِ
وقت	ہر	مصیبت	سے	مصیبتوں	جو یکایک آپڑتی ہے

مصیبتوں اور بلاؤں کے وقت جو یکایک آپڑتی ہیں

(٣٧)

دَعَا اِلَى اللّٰهِ فَالْمُسْتَمْسِكُوْنَ بِهٖ

دَعَا	اِلَى	اللّٰهِ	فَ	الْ	مُسْتَمْسِكُوْنَ	بِ	هٖ
بلایا آپ نے صلی اللہ علیہ وسلم	طرف	اللہ (کی)	پس	وہ	جو تھامنے والے ہیں	کو	آپ کے دامن

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو اللہ کی طرف بلایا پس جو لوگ آپکے دامن سے وابستہ ہیں

مُسْتَمْسِكُوْنَ بِحَبْلٍ غَيْرِ مُنْفَصِمِ

مُسْتَمْسِكُوْنَ	بِ	حَبْلٍ	غَيْرِ	مُنْفَصِمِ
وہ تھامنے والے ہیں	کو	رسی	نہیں	جو ٹوٹنے والی

وہ ایسی رسی کو تھامنے والے ہیں جو ٹوٹنے والی نہیں

(۳۸)

فَاقَ النَّبِيّٖنَ فِیْ خَلْقٍ وَّفِیْ خُلُقٍ

فَاقَ	النَّبِيّٖنَ	فِیْ	خَلْقٍ	وَّ	فِیْ	خُلُقٍ
آپ برتری لے گئے	تمام انبیاء (پر)	میں	پیدائش	اور	میں	اچھی عادت

آپ تمام انبیاء پر ظاہری صورت اور باطنی خلق میں برتری لے گئے

وَلَمْ یُدَانُوْهُ فِیْ عِلْمٍ وَّلَا کَرَمٖ

وَ	لَمْ	یُدَانُوْ	هٗ	فِیْ	عِلْمٍ	وَّ	لَا	کَرَمٖ
اور	نہ	قریب پہنچ سکے	آپ (کے)	میں	علم	اور	نہ	سخاوت

انبیاء کرام آپ کے علم و کرم کے مرتبہ کے قریب بھی نہ پہنچ سکے

(۳۹)

وَکُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ مُلْتَمِسٌ

وَ	کُلُّهُمْ	مِّنْ	رَّسُوْلِ	اللّٰهِ	مُلْتَمِسٌ
اور	تمام	سے	رسول	اللہ	درخواست کرنیوالے ہیں

اور تمام انبیاء کرام آپ کی جناب میں التماس کرنے والے ہیں

غُرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّیَمٖ

غُرْفًا	مِّنَ	الْبَحْرِ	اَوْ	رَشْفًا	مِّنَ	الدِّیَمٖ
ایک چلو (کا)	سے	دریا (کرم)	یا	ایک قطرہ (آب)	سے	شب و روز مسلسل برسنے والی بارش

آپکے دریائے کرم سے ایک چلو یا آپکی مسلسل برسنے والی باران رحمت سے ایک قطرہ کا

(٤٠)

وَوَاقِفُوْنَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمِ

وَ	وَاقِفُوْنَ	لَدٰی	ہٖ	عِنْدَ	حَدِّ	ہِمِ
اور	مطلع ہیں وہ	نزدیک	آپ (کے)	قرب (سے)	مرتبہ (کے)	اپنے

اور تمام انبیاء کرام بارگاہِ رسالت میں اپنے منصب سے آگاہ حاضر ہیں

مِنْ نُقْطَةِ الْعِلْمِ اَوْ مِنْ شَكْلَةِ الْحِكَمِ

مِنْ	نُقْطَةِ	الْعِلْمِ	اَوْ	مِنْ	شَكْلَةِ	الْحِكَمِ
کو	نقطہ	علم	یا	کی	اعراب	حکمت

آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقطۂ علم اور اعرابِ حکمت کی درخواست کر رہے ہیں

(٤١)

فَهُوَ الَّذِیْ تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُوْرَتُهٗ

فَ	هُوَ	الَّذِیْ	تَمَّ	مَعْنَا	هٗ	وَ	صُوْرَتُ	هٗ
پس	وہ	وہ (جن)	پورے (ہیں)	باطنی کمالات	جن (کے)	اور	ظاہری کمالات	جن (کے)

پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں جو ظاہری و باطنی کمالات میں مکمل ہیں

ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيْبًا بَارِئُ النَّسَمِ

ثُمَّ	اصْطَفَا	هُ	حَبِيْبًا	بَارِئُ	النَّسَمِ
پھر	چن لیا	آپ (کو)	محبوبیت (کے لئے)	پیدا فرمانے والے (نے)	تمام ارواح (کے)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام عالم کی ارواح کے پیدا فرمانے والے نے محبوبیت کیلئے چن لیا

(۴۱) مُنَزَّہٌ عَنْ شَرِیْكٍ فِیْ مَحَاسِنِہٖ

مُنَزَّہٌ	عَنْ	شَرِیْكٍ	فِیْ	مَحَاسِنِ	ہٖ
پاک ہیں	سے	شریک	میں	خوبیوں	اپنی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خوبیوں میں کسی ہمسر سے پاک ہیں

فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِیْهِ غَیْرُ مُنْقَسِمِ

فَ	جَوْهَرُ	الْحُسْنِ	فِیْ	هِ	غَیْرُ	مُنْقَسِمِ
پس	اصل	حسن	میں	آپ	غیر	تقسیم شدہ ہے

پس وہ جوہر حسن جو آپ میں ہے غیر تقسیم شدہ ہے

(۴۲) دَعْ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارٰی فِیْ نَبِیِّهِمْ

دَعْ	مَا	ادَّعَتْ	هُ	النَّصَارٰی	فِیْ	نَبِیِّ	هِمْ
چھوڑ	اس (کو)	دعویٰ کیا	جس (کا)	نصاریٰ (نے)	میں	نبی	اپنے

جو کچھ نصاریٰ نے اپنے نبی کے بارے میں دعویٰ کیا اُسے چھوڑ دے

وَاحْکُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِیْهِ وَاحْتَکِمِ

وَ	احْکُمْ	بِ	مَا	شِئْتَ	مَدْحًا	فِیْ	هِ	وَ	احْتَکِمِ
اور	حکم لگا تو	کا	اس (جو)	چاہے تو	بحالتِ تعریف	میں	اُس	اور	خوب فیصلہ کر

اسکے علاوہ بحالتِ مدح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلتوں کو بیان کر اور خوب فیصلہ کرکے بیان کر

(۴۴)

فَانْسُبْ اِلٰی ذَاتِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ

فَ	انْسُبْ	اِلٰی	ذَاتِ	ہٖ	مَا	شِئْتَ	مِنْ	شَرَفٍ
پس	منسوب کر تو	طرف	ذات	آپ (کی)	وہ جو	چاہے تو	سے	بزرگی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کی طرف جس بزرگی کو تو چاہے منسوب کر

وَانْسُبْ اِلٰی قَدْرِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمٍ

وَ	انْسُبْ	اِلٰی	قَدْرِ	ہٖ	مَا	شِئْتَ	مِنْ	عِظَمٍ
اور	منسوب کر تو	طرف	مرتبہ (کی)	ان (کے)	وہ جو	چاہے تو	سے	عظمتوں

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبہ کیطرف جن عظمتوں کو تو چاہے منسوب کر

(۴۵)

فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَيْسَ لَهٗ

فَ	اِنَّ	فَضْلَ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	لَيْسَ	لَ	ہٗ
پس	بیشک	فضیلت (کی)	رسول	اللہ (کے)	نہیں	واسطے	اس (کے)

پس بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت کی کوئی نہایت وانتہا نہیں

حَدٌّ فَيُعْرِبُ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمٍ

حَدٌّ	فَ	يُعْرِبُ	عَنْ	ہُ	نَاطِقٌ	بِ	فَمٍ
کوئی انتہا	کہ	بیان کر سکے	سے	اس	کوئی بولنے والا	سے	منہ

جسے کوئی بولنے والا بیان کر سکے

(٤٦)

لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرَهُ آيَاتُهُ عِظَمًا

لَوْ	نَاسَبَتْ	قَدْرَ	هُ	آيَاتُ	هُ	عِظَمًا
اگر	مطابق ہوتے	مرتبہ (کے)	آپ (کے)	معجزات	آپ (کے)	عظمت (میں)

اگر محبوب کبریا علیہ السلام کے معجزات عظمت میں آپکی قدر و منزلت کے برابر ہوتے

أَحْيَى اسْمُهُ حِيْنَ يُدْعَى دَارِسَ الرِّمَمِ

أَحْيَى	اسْمُ	هُ	حِيْنَ	يُدْعَى	دَارِسَ	الرِّمَمِ
زندہ کر دیتا	نام	آپ (کا)	جس وقت	وہ پکارا جاتا	بے نشان	بوسیدہ ہڈیوں (کو)

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک جب بوسیدہ ہڈیوں پر پکارا جاتا تو وہ انہیں زندہ کر دیتا

(٤٧)

لَمْ يَمْتَحِنَّا بِمَا تَعْيَى الْعُقُوْلُ بِهِ

لَمْ	يَمْتَحِنَّا	بِ	مَا	تَعْيَى	الْعُقُوْلُ	بِ	هِ
نہ	امتحان کیا اس نے ہمارا	ساتھ	اسکے (کہ)	تھک جائیں	عقلیں	سے	اس

حضور علیہ السلام نے ایسی چیزوں سے ہمارا امتحان نہ فرمایا جن سے ہماری عقلیں تھک جائیں

حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَهِمِ

حِرْصًا	عَلَى	نَا	فَ	لَمْ	نَرْتَبْ	وَ	لَمْ	نَهِمِ
(بوجہ حریص ہونے)	پر	ہم	پس	نہ	شک میں پڑے ہم	اور	نہ	وہم میں پڑے ہم

بوجہ ہم پر حریص ہونے کے پس نہ ہم شک میں پڑے اور نہ ہم وہم میں پڑے

(۴۸)

أَعْيَى الْوَرٰى فَهْمُ مَعْنَاهُ فَلَيْسَ يُرٰى

أَعْيَى	الْوَرٰى	فَهْمُ	مَعْنَا	هُ	فَ	لَيْسَ	يُرٰى
عاجز کردیا	تمام مخلوق (کو)	فہم	کمالات	آپ (کے)	پس	نہیں (کوئی)	جو دیکھا جائے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فہمِ کمالات نے مخلوق کو عاجز کردیا پس کوئی دیکھا نہیں گیا

لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ مِنْهُ غَيْرُ مُنْفَحِمِ

لِ	الْقُرْبِ	وَ	الْبُعْدِ	مِنْ	هُ	غَيْرُ	مُنْفَحِمِ
میں	قریب	اور	دور	سے	اُن	نہ	عاجز آنے والا

قریب زمانہ کا ہو یا دور کا جو ان سے عاجز نہ آگیا ہو

(۴۹)

كَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بُعُدٍ

كَ	الشَّمْسِ	تَظْهَرُ	لِ	الْعَيْنَيْنِ	مِنْ	بُعُدٍ
مثل	سورج (کے)	ظاہر ہوتا ہے	کیلئے	دونوں آنکھوں	سے	دور

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال سورج کی سی ہے جو دور سے چھوٹا

صَغِيْرَةً وَّتُكِلُّ الطَّرْفَ مِنْ أَمَمِ

صَغِيْرَةً	وَ	تُكِلُّ	الطَّرْفَ	مِنْ	أَمَمِ
چھوٹا	اور	عاجز کردیتا ہے	آنکھ (کو)	سے	قریب

لگتا ہے اور قریب سے آنکھ کو عاجز کردیتا ہے

(۵۰)

وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيْقَتَهُ

وَ	كَيْفَ	يُدْرِكُ	فِي	الدُّنْيَا	حَقِيْقَتَ	هٗ
اور	کیسے	پا سکتی ہے	میں	دُنیا	حقیقت	آپ کی

وہ قوم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقت کو دنیا میں کیسے پا سکتی ہے

قَوْمٌ نِيَامٌ تَسَلَّوْا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

قَوْمٌ	نِيَامٌ	تَسَلَّوْا	عَنْ	هٗ	بِ	الْحُلُمِ
قوم	جو سو رہی ہے	تسلی سے	سے	اُس	میں	خواب

جو مطمئن خوابِ غفلت میں سو رہی ہے

(۵۱)

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيْهِ اَنَّهُ بَشَرٌ

فَ	مَبْلَغُ	الْعِلْمِ	فِيْ	هِ	اَنَّ	هٗ	بَشَرٌ
پس	انتہاء	علم	میں	آپ	بیشک	آپ	بشر (ہیں)

پس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ہمارے علم کی انتہا یہی ہے کہ آپ بشر ہیں

وَاَنَّهُ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

وَ	اَنَّ	هٗ	خَيْرُ	خَلْقِ	اللّٰهِ	كُلِّهِمِ
اور یہ / حالانکہ	بیشک	آپ	بہتر (ہیں)	مخلوق (سے)	اللہ (کی)	تمام

حالانکہ آپ اللہ کی تمام مخلوق سے بہتر ہیں

(۵۲)

وَكُلُّ آيٍ أَتَى الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا

وَ	كُلُّ	آيٍ	أَتَى	الرُّسُلُ	الْكِرَامُ	بِ	هَا
اور	تمام	معجزات	لائے	رسولان	گرامی قدر	کو	جن

اور تمام معجزات جنہیں انبیاءِ کرام لائے

فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِمْ

فَ	إِنَّمَا	اتَّصَلَتْ	مِنْ	نُورِ	هٖ	بِ	هِمْ
پس	سوائے اسکے نہیں	وہ ملے	سے	نور	آپ کے تو	کو	ان

وہ در اصل انہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے ملے

(۵۳)

فَإِنَّهُ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا

فَ	إِنَّ	هٗ	شَمْسُ	فَضْلٍ	هُمْ	كَوَاكِبُ	هَا
پس	بیشک	آپ	سورج ہیں	فضل کے	وہ	ستارے (ہیں)	اس (کے)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم فضلِ الٰہی کے آفتاب اور انبیاءِ کرام اس آفتاب کے ستارے ہیں

يُظْهِرْنَ أَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

يُظْهِرْنَ	أَنْوَارَ	هَا	لِ	النَّاسِ	فِي	الظُّلَمِ
جو ظاہر کرتے رہے	روشنیاں	اپنی	کیلئے	لوگوں	میں	تاریکیوں

جو لوگوں کیلئے اپنی روشنیاں تاریکیوں میں ظاہر فرماتے رہے

(۵۴)
حَتّٰٓی اِذَا طَلَعَتْ فِی الْکَوْنِ عَمَّ هُدَاهَا

حَتّٰٓی	اِذَا	طَلَعَتْ	فِی	الْکَوْنِ	عَمَّ	هُدَا	هَا
یہانتک کہ	جب	طلوع ہوا وہ	میں	جہان	عام ہوگئی	راہنمائی	اُس کی

یہانتک کہ جب یہ آفتاب نبوت جہاں میں طلوع ہوا تو اُسکی ہدایت عام ہوگئی

الْعَالَمِیْنَ وَاَحْیَتْ سَآئِرَ الْاُمَمِ

الْعَالَمِیْنَ	وَ	اَحْیَتْ	سَآئِرَ	الْاُمَمِ
تمام جہاں (میں)	اور	زندہ کردیا اُس نے	تمام	گروہوں (کو)

تمام جہان والوں میں اور اُس نے تمام گروہوں کو زندہ کردیا

(۵۵)
اَکْرِمْ بِخَلْقِ نَبِیٍّ زَانَهٗ خُلُقٗ

اَکْرِمْ	بِ	خَلْقِ	نَبِیٍّ	زَانَ	هٗ	خُلُقٗ
کیا معزز کیا (اللہ نے)	-	صورت	نبی (کو)	مزین کیا	(اُس کو)	حسن سیرت نے

سبحان اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت کتنی دل کش ہے جسے آپ کی حسن سیرت نے اور مزین کردیا ہے

بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٍ بِالْبِشْرِ مُتَّسِمِ

بِ	الْحُسْنِ	مُشْتَمِلٍ	بِ	الْبِشْرِ	مُتَّسِمِ
کی	خوبصورتی	چادر لپیٹنے والے ہیں	کی	خندہ پیشانی	علامت رکھنے والے ہیں

آپ چادرِ حسن میں لپٹے ہوئے اور خندہ پیشانی کی نشانی والے ہیں

(۵۶)

كَالزَّهْرِ فِيْ تَرَفٍ وَّالْبَدْرِ فِيْ شَرَفٍ

كَ	الزَّهْرِ	فِيْ	تَرَفٍ	وَّ	الْبَدْرِ	فِيْ	شَرَفٍ
مثل	کلی	میں	تازگی	اور	چودھویں کے چاند	میں	بزرگی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم گلاب کے پھول کی کلی کیطرح ہیں تازگی میں اور چودھویں کے چاند کی طرح ہیں بزرگی میں

وَّالْبَحْرِ فِيْ كَرَمٍ وَّالدَّهْرِ فِيْ هِمَمٍ

وَّ	الْبَحْرِ	فِيْ	كَرَمٍ	وَّ	الدَّهْرِ	فِيْ	هِمَمٍ
اور	دریا	میں	بخشش	اور	زمانہ	میں	ہمتوں

اور بخشش میں دریا کی طرح ہیں اور بلند ہمتی میں زمانہ کی مثل ہیں

(۵۷)

كَاَنَّهٗ وَهُوَ فَرْدٌ فِيْ جَلَالَتِهٖ

كَاَنَّ	هٗ	وَ	هُوَ	فَرْدٌ	فِيْ	جَلَالَتِ	هٖ
گویا کہ	وہ	اور	وہ	یکتا (ہیں)	میں	بزرگی	اپنی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بزرگی اور جلالت میں یکتا ہیں

فِيْ عَسْكَرٍ حِيْنَ تَلْقَاهُ وَفِيْ حَشَمٍ

فِيْ	عَسْكَرٍ	حِيْنَ	تَلْقَا	هُ	وَ	فِيْ	حَشَمٍ
میں	لشکر	جس وقت	ملے تو	ان (سے)	اور	میں	خدمتگار

جب تو انہیں دیکھے گا تو یوں معلوم ہوگا کہ گویا آپ کے ساتھ سپاہ و خدمتگاروں کا ایک لشکر ہے

(۵۸)

كَاَنَّمَا اللُّؤلُؤُ الْمَكْنُونُ فِيْ صَدَفٍ

كَاَنَّمَا	اللُّؤلُؤُ	الْمَكْنُونُ	فِيْ	صَدَفٍ
گویا کہ	موتی (ہے)	چھپا ہوا	میں	سیپ

گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام مبارک سیپی میں چھپا ہوا موتی ہے

مِنْ مَّعْدِنَىْ مَنْطِقٍ مِّنْهُ وَمُبْتَسَمٍ

مِنْ	مَعْدِنَىْ	مَنْطِقٍ	مِّنْ	هُ	وَ	مُبْتَسَمٍ
سے	دو کانوں	قلب اور زبان	سے	اُس	اور	تبسم کی جگہ

جس کی قلب وزبان اور لب مبارک دو کانیں ہیں

(۵۹)

لَاطِيْبَ يَعْدِلُ تُرْبًا ضَمَّ اَعْظُمَهُ

لَا	طِيْبَ	يَعْدِلُ	تُرْبًا	ضَمَّ	اَعْظُمَ	هُ
نہیں (کوئی)	خوشبو	جو برابر ہوسکے	مٹی (کے)	جو لگی ہے	ہڈیوں (سے)	آپ (کی)

کوئی خوشبو اس مٹی کے برابر نہیں ہوسکتی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک جسم سے مس کر رہی ہے

طُوْبٰى لِمُنْتَشِقٍ مِّنْهُ وَمُلْتَثِمٍ

طُوْبٰى	لِ	مُنْتَشِقٍ	مِّنْ	هُ	وَ	مُلْتَثِمٍ
مبارک ہو	کیلئے	سونگھنے والے	سے	اُس	اور	چومنے والے

مبارک ہے وہ شخص جس نے اُسے سونگھا اور چوما

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ

اَلْفَصْلُ	الرَّابِعُ
فصل	چوتھی

چوتھی فصل

فِیْ مَوْلِدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

فِیْ	مَوْلِدِ	النَّبِیِّ	صَلَّی	اللّٰہُ	عَلیٰ	ہِ	وَ	سَلَّمَ
میں	جائے پیدائش	نبی (کی)	رحمت (بھیجی)	اللہ (نے)	پر	آپ	اور	سلامتی

نبی پاک کے زمانہ و جائے ولادت میں اللہ تعالیٰ کی آپ پر رحمت اور سلامتی ہو

(۶۰)

اَبَانَ مَوْلِدُہٗ عَنْ طِیْبِ عُنْصُرِہٖ

اَبَانَ	مَوْلِدُ	ہٗ	عَنْ	طِیْبِ	عُنْصُرِ	ہٖ
ظاہر کیا	جائے ولادت (نے)	آپ (کی)	سے	خوشبو	اجزاءِ جسم (کی)	آپ (کے)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جائے ولادت نے آپکے جسمِ پاک کی خوشبو ظاہر کی

یَاطِیْبَ مُبْتَدَاٍ مِّنْہُ وَمُخْتَتَمٖ

یَا	طِیْبَ	مُبْتَدَاٍ	مِّنْ	ہُ	وَ	مُخْتَتَمٖ
اے (کیا)	پاکیزگی (ہے)	اول	سے	اس	اور	آخر

اللہ اللہ! کیا پاکیزگی ہے اول بھی اور آخر بھی

(۶۱)

يَوْمُ تَفَرَّسَ فِيهِ الْفُرْسُ اَنَّهُمْ

يَوْمُ	تَفَرَّسَ	فِيْ	هِ	الْفُرْسُ	اَنَّ	هُمْ
(وہ) دن	فراست سے معلوم کرلیا	میں	جس	اہل فارس (نے)	بیشک	وہ

جس دن جان لیا اہل فارس نے کہ وہ

قَدْ اُنْذِرُوْا بِحُلُوْلِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

قَدْ	اُنْذِرُوْا	بِ	حُلُوْلِ	الْبُؤْسِ	وَ	النِّقَمِ
بیشک	ڈرائے گئے وہ	ساتھ	نازل ہونے	سخت مصیبت	اور	عذاب

ڈرائے گئے ہیں سختی اور عذاب کے آنے سے

(۶۲)

وَبَاتَ اِيْوَانُ كِسْرٰى وَهُوَ مُنْصَدِعٌ

وَ	بَاتَ	اِيْوَانُ	كِسْرٰى	وَ	هُوَ	مُنْصَدِعٌ
اور	ہوگیا	محل	کسریٰ	اس حال میں	(کہ) وہ	پھٹنے والا تھا

ایوان کسریٰ پاش پاش ہو گیا

كَشَمْلِ اَصْحَابِ كِسْرٰى غَيْرَ مُلْتَئِمِ

كَ	شَمْلِ	اَصْحَابِ	كِسْرٰى	غَيْرَ	مُلْتَئِمِ
مثل	الگ الگ ہو جانے	یارانِ	کسریٰ	(جو کہ) نہ	ملنے والے تھے

جس طرح اصحابِ فارس منتشر ہو گئے پھر اکٹھے نہ ہو سکے

(۶۳)

وَالنَّارُ خَامِدَةُ الْاَنْفَاسِ مِنْ اَسَفٍ

اَسَفٍ	مِنْ	الْاَنْفَاسِ	خَامِدَةُ	النَّارُ	وَ
افسوس	سے	سانس	ٹھنڈے لینے لگی	آگ	اور

اور آگ افسوس سے ٹھنڈے سانس لینے لگی

عَلَيْهِ وَالنَّهْرُ سَاهِي الْعَيْنِ مِنْ سَدَمٍ

سَدَمٍ	مِنْ	الْعَيْنِ	سَاهِي	النَّهْرُ	وَ	هِ	عَلَىٰ
ندامت	سے	سرچشمہ	بھول گئی	نہر فرات	اور	اپنے	پر

اور نہرِ فرات ندامت سے اپنا سرچشمہ بھول گئی

(۶۴)

وَسَاءَ سَاوَةَ اَنْ غَاضَتْ بُحَيْرَتُهَا

هَا	بُحَيْرَتُ	غَاضَتْ	اَنْ	سَاوَةَ	سَاءَ	وَ
اس کی	بحیرہ	غائب ہو گئی	کہ	ساوہ قصبہ والے	غمزدہ ہو گئے	اور

اور ساوہ قصبہ والے غمگین ہو گئے جب ان کی بحیرہ نہر خشک ہو گئی

وَرُدَّ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حِيْنَ ظَمِ

ظَمِ	حِيْنَ	الْغَيْظِ	بِ	هَا	وَارِدُ	رُدَّ	وَ
پیاسا تھا	جبکہ	غصّے	سے	اس (پر)	آنے والا	لوٹایا گیا	اور

اور واپس کیا گیا اس پر آنے والا پیاسا غصّے سے

(۶۵)

كَأَنَّ بِالنَّارِ مَا بِالْمَآءِ مِنْ بَلَلٍ

كَأَنَّ	بِ	النَّارِ	مَا	بِ	الْمَآءِ	مِنْ	بَلَلٍ
گویا کہ	میں	آگ	جو	میں	پانی	سے	تراوت

گویا کہ بوجہ غم آگ میں پانی کی تراوت

حُزْنًا وَّبِالْمَآءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمٍ

حُزْنًا	وَ	بِ	الْمَآءِ	مَا	بِ	النَّارِ	مِنْ	ضَرَمٍ
(بوجہ) غم	اور	میں	پانی	جو	میں	آگ	سے	شعلہ

اور پانی میں آگ کی سوزش پیدا ہو گئی

(۶۶)

وَالْجِنُّ تَهْتِفُ وَالْاَنْوَارُ سَاطِعَةٌ

وَ	الْجِنُّ	تَهْتِفُ	وَ	الْاَنْوَارُ	سَاطِعَةٌ
اور	جن	آواز دیتے ہیں	اور	انوار	چمک رہے ہیں

اور جن پیدائشِ مبارک کا اعلان کر رہے تھے اور انوار چمک رہے تھے

وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَّعْنًى وَّمِنْ كَلِمٍ

وَ	الْحَقُّ	يَظْهَرُ	مِنْ	مَعْنًى	وَ	مِنْ	كَلِمٍ
اور	حق	ظاہر ہوتا ہے	سے	معنی	اور	سے	الفاظ

اور حق الفاظ و معانی سے ظاہر ہو رہا تھا

(٦٧)

عُمُوا وَصَمُّوا فَاِعْلَانُ الْبَشَائِرِ لَمْ

عُمُوا	وَ	صَمُّوا	فَ	اِعْلَانُ	الْبَشَائِرِ	لَمْ
وہ اندھے ہوگئے	اور	وہ بہرے ہوگئے	پس	اعلان	خوشخبریوں (کا)	نہیں

کافر اندھے اور بہرے ہوگئے نہ خوشخبریوں کا اعلان سنا

تُسْمَعُ وَبَارِقَةُ الْاِنْذَارِ لَمْ تُشَمِ

تُسْمَعُ	وَ	بَارِقَةُ	الْاِنْذَارِ	لَمْ	تُشَمِ
سُنا گیا	اور	بجلی	ڈرانے (کی)	نہ	دیکھی گئی

اور نہ ڈرانے والی بجلیاں دیکھ سکے

(٦٨)

مِنْ بَعْدِ مَا اَخْبَرَ الْاَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ

مِنْ	بَعْدِ	مَا	اَخْبَرَ	الْاَقْوَامَ	كَاهِنُ	هُمْ
سے	بعد (واسطے)	کہ	خبر دی	قوموں (کو)	کاہنوں (نے)	ان (کے)

باوجود اس کے کہ ان کے کاہن یہ خبر دے چکے تھے

بِاَنَّ دِيْنَهُمُ الْمُعْوَجَّ لَمْ يَقُمِ

بِ	اَنَّ	دِيْنَ	هُمُ	الْمُعْوَجَّ	لَمْ	يَقُمِ
اس (کی)	کہ بیشک	دین	ان (کا)	ٹیڑھا	نہیں	قائم رہ سکتا

کہ ان کا دین قائم نہیں رہ سکے گا

(۶۹)
وَبَعْدَ مَا عَايَنُوْا فِي الْأُفُقِ مِنْ شُهُبٍ

وَ	بَعْدَ	مَا	عَايَنُوْا	فِي	الْأُفُقِ	مِنْ	شُهُبٍ
اور	بعد	(اسکے) کہ	دیکھا انہوں نے	میں	آسمان کے کناروں	سے	شعلوں

اور اس کے بعد کہ وہ آسمانوں کے کناروں میں زمین کے

مُنْقَضَّةٍ وَفْقَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ صَنَمِ

مُنْقَضَّةٍ	وَفْقَ	مَا	فِي	الْأَرْضِ	مِنْ	صَنَمِ
ٹوٹ رہے ہیں	موافق (مثل)	(اسکے) جو	میں	زمین	سے	بتوں

بتوں کے موافق شہاب ٹوٹتے دیکھ چکے تھے

(۷۰)
حَتّٰى غَدَا عَنْ طَرِيْقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمٌ

حَتّٰى	غَدَا	عَنْ	طَرِيْقِ	الْوَحْيِ	مُنْهَزِمٌ
یہانتک (کہ)	پھرا	سے	راستہ	وحی (کے)	بھاگتا ہوا

یہانتک کہ وحی کے راستہ سے شیطان

مِنَ الشَّيَاطِيْنِ يَقْفُوْ إِثْرَ مُنْهَزِمِ

مِنَ	الشَّيَاطِيْنِ	يَقْفُوْ	إِثْرَ	مُنْهَزِمِ
سے	شیطانوں	پیچھے آتا تھا	قدم پر	بھاگنے والے (کے)

ایک دوسرے کے پیچھے بھاگ رہے تھے

(۷۱) كَاَنَّهُمْ هَرَبًا اَبْطَالُ اَبْرَهَةٍ

كَاَنَّ	هُمْ	هَرَبًا	اَبْطَالُ	اَبْرَهَةٍ
گویا کہ	ان (کا)	بھاگنا	مثل بہادر لشکری	ابرہہ (کے)

گویا وہ بھاگنے میں ابرہہ کے لشکر کی مثل تھے

اَوْ عَسْكَرٌ بِالْحَصٰى مِنْ رَّاحَتَيْهِ رُمِيْ

اَوْ	عَسْكَرٌ	بِ	الْحَصٰى	مِنْ	رَّاحَتَيْ	هٖ	رُمِيْ
یا (مثل)	لشکر	ساتھ	کنکریوں (کے)	سے	دونوں ہتھیلیوں	آپ (کی)	جو پھینکا مارا گیا

یا اس لشکر کی مثل جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک کی کنکریوں سے مارا گیا

(۷۲) نَبْذًا بِهٖ بَعْدَ تَسْبِيْحٍ بِبَطْنِهِمَا

نَبْذًا	بِ	هٖ	بَعْدَ	تَسْبِيْحٍ	بِ	بَطْنِ	هِمَا
پھینکنا	کو	ان	بعد	تسبیح (کے)	میں	پیٹ	ان دونوں (کے)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریوں کو اس حال میں پھینکا کہ وہ آپ کے ہاتھ مبارک میں تسبیح کر رہی تھیں

نَبْذَ الْمُسَبِّحِ مِنْ اَحْشَاءِ مُلْتَقِمِ

نَبْذَ	الْمُسَبِّحِ	مِنْ	اَحْشَاءِ	مُلْتَقِمِ
مثل نکالے جانے	تسبیح کرنے والے (کے)	سے	انتڑیوں (پیٹ)	نگل جانے والی (کے)

یہ پھینکنا ایسا تھا جیسے یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا گیا

اَلْفَصْلُ الْخَامِسُ

اَلْفَصْلُ	الْخَامِسُ
فصل	پانچویں

پانچویں فصل

فِیْ مُعْجِزَاتِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

فِیْ	مُعْجِزَاتِ	هٖ	صَلَّی	اللّٰهُ	عَلَیْ	هِ	وَ	سَلَّمَ
میں	معجزات	آپ (کے)	رحمت ہو	اللہ (کی)	پر	آپ	اور	سلامتی

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کے بیان میں

(۴۳) جَآءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْاَشْجَارُ سَاجِدَةً

جَآءَتْ	لِ	دَعْوَتِ	هٖ	الْاَشْجَارُ	سَاجِدَةً
آئے	وقت	بلاوے	آپ (کے)	درخت	سجدہ کرتے ہوئے

آپ علیہ السلام کے بلانے پر درخت سجدہ کرتے ہوئے آئے

تَمْشِیْ اِلَیْهِ عَلٰی سَاقٍ بِلَا قَدَمٍ

تَمْشِیْ	اِلٰی	هِ	عَلٰی	سَاقٍ	بِلَا	قَدَمٍ
چلتے ہوئے	طرف	آپ (کی)	پر	پنڈلی	بغیر	قدم

قدموں کے بغیر پنڈلیوں کے بل آپ کی طرف چلتے ہوئے

(۷۴) كَاَنَّمَا سَطَرَتْ سَطْرًا لِّمَا كَتَبَتْ

كَاَنَّمَا	سَطَرَتْ	سَطْرًا	لِّ	مَا	كَتَبَتْ
گویاکہ	سطر کھینچی	سطر کھینچنا	وقت	جو (اس)	لکھا

گویا کہ وہ درخت ایک خط کھینچتے ہوئے آئے

فُرُوْعُهَا مِنْ بَدِيْعِ الْخَطِّ فِي اللَّقَمِ

فُرُوْعُ	هَا	مِنْ	بَدِيْعِ	الْخَطِّ	فِي	اللَّقَمِ
شاخوں (نے)	(ان) کی	سے	خوبصورت جدید	خط	میں	وسط راہ

اور ان کی شاخیں سطروں کے درمیان خوبصورتی پیدا کر رہی تھیں

(۷۵) مِثْلُ الْغَمَامَةِ اَنّٰى سَارَ سَائِرَةً

مِثْلُ	الْغَمَامَةِ	اَنّٰى	سَارَ	سَائِرَةً
مانند	بادل	جس جگہ	آپ چلتے	وہ چلتی

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام جہاں تشریف لے جاتے بادل جیسی کوئی چلنے والی چیز

تَقِيْهِ حَرَّ وَطِيْسٍ لِّلْهَجِيْرِ حَمِيْ

تَقِيْ	هِ	حَرَّ	وَطِيْسٍ	لِّ	الْهَجِيْرِ	حَمِيْ
بچاتی وہ	آپ (کو)	گرمی (سے)	تنور (کی)	کے	دوپہر	جس نے گرم کیا

آپ کو دوپہر کے سورج کی گرمی سے بچانے کے لیے سایہ کیے ہوتی

أَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ إِنَّ لَهُ

أَقْسَمْتُ	بِ	الْقَمَرِ	الْ	مُنْشَقِّ	إِنَّ	لَ	هُ
میں قسم کھاتا ہوں	کی	چاند	وہ	جو دو ٹکڑے ہوا	بیشک	کو	اس

میں قسم کھاتا ہوں دو ٹکڑے ہونے والے چاند کے (رب) کی بیشک اُسے

مِنْ قَلْبِهِ نِسْبَةً مَّبْرُورَةَ الْقَسَمِ

مِنْ	قَلْبِ	هِ	نِسْبَةً	مَّبْرُوْرَةَ	الْقَسَمِ
سے	دل	آپ کے	نسبت (ہے)	سچی	قسم

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل مبارک سے نسبت ہے اور یہ میری قسم سچی ہے

وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَّمِنْ كَرَمٍ

وَ	مَا	حَوَى	الْغَارُ	مِنْ	خَيْرٍ	وَّ	مِنْ	كَرَمٍ
قسم ہے اسکی (رب کی)	احاطہ کیا	غار نے	سے	بھلائی	اور	سے	بخشش

قسم ہے اُس خیر و کرم کے (رب کی) جنہیں غار نے چھپایا

وَكُلُّ طَرْفٍ مِّنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمِي

وَ	كُلُّ	طَرْفٍ	مِّنَ	الْكُفَّارِ	عَنْ	هُ	عَمِي
اور	ہر	سمت دیکھنے والی	کی	کافروں	سے	اُن	اندھی رہی

اسطرح کہ کافروں کی ہر آنکھ اُنہیں دیکھنے سے اندھی ہو گئی

(۴۸)

فَالصِّدْقُ فِي الْغَارِ وَالصِّدِّيْقُ لَمْ يَرِمَا

فَ	الصِّدْقُ	فِي	الْغَارِ	وَ	الصِّدِّيْقُ	لَمْ	يَرِمَا
پس	صادق	میں	غار	اور	صدیق	نہ	دونوں غضبناک ہوئے

پیکر صداقت اور صدیق دونوں غار میں تقدیرِ الٰہی پر ناراض نہ ہوئے

وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا بِالْغَارِ مِنْ اَرِمِ

وَ	هُمْ	يَقُوْلُوْنَ	مَا	بِ	الْغَارِ	مِنْ	اَرِمِ
اور	وہ	کہہ رہے تھے	نہیں	میں	غار	کوئی	ایک

اور کافر کہہ رہے تھے کہ غار میں تو کوئی بھی نہیں

(۴۹)

ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوْتَ عَلٰى

ظَنُّوْا	الْحَمَامَ	وَ	ظَنُّوْا	الْعَنْكَبُوْتَ	عَلٰى
انہوں نے گمان کیا	کبوتری (کو)	اور	گمان کیا انہوں نے	مکڑی (کو)	پر

کافروں نے خیال کیا کہ جس غار میں اشرف الخلق جلوہ افروز ہوئے

خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَنْسُجْ وَلَمْ تَحُمِ

خَيْرِ	الْبَرِيَّةِ	لَمْ	تَنْسُجْ	وَ	لَمْ	تَحُمِ
بہتر	مخلوقات (سے)	نہیں	جالا تنا اس نے	اور	نہیں	انڈے دیئے اس نے

اس کے منہ پر نہ کبوتری نے انڈے دیئے اور نہ مکڑی نے جالا تنا

(۸۰)

وِقَايَةُ اللّٰهِ اَغْنَتْ عَنْ مُّضَاعَفَةٍ

وِقَايَةُ	اللّٰهِ	اَغْنَتْ	عَنْ	مُضَاعَفَةٍ
حفاظت (نے)	اللہ (کی)	بے نیاز کر دیا	سے	دوہری

اللہ تعالیٰ کی حفاظت نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دوہری

مِّنَ الدُّرُوْعِ وَعَنْ عَالٍ مِّنَ الْاُطُمِ

مِّنَ	الدُّرُوْعِ	وَ	عَنْ	عَالٍ	مِّنَ	الْاُطُمِ
سے	زرہوں	اور	سے	بلند	سے	قلعوں

زرہوں اور بلند قلعوں سے بے نیاز کر دیا

(۸۱)

مَا سَامَنِیَ الدَّهْرُ ضَيْمًا وَّاسْتَجَرْتُ بِهٖ

مَا	سَامَ	نِیْ	الدَّهْرُ	ضَيْمًا	وَّ	اسْتَجَرْتُ	بِ	هٖ
نہیں	تکلیف دی	مجھے	زمانہ (نے)	ظلم (سے)	اور	پناہ چاہی میں نے	کی	آپ

جب کبھی مجھے اہلِ زمانہ نے از رہِ ظلم تکلیف دی تو میں نے آپ سے پناہ چاہی

اِلَّا وَنِلْتُ جِوَارًا مِّنْهُ لَمْ يُضَمِ

اِلَّا	وَ	نِلْتُ	جِوَارًا	مِّنْ	هُ	لَمْ	يُضَمِ
مگر	اور	حاصل کی میں نے	پناہ	سے	آپ	نہیں (جس پر)	ظلم کیا گیا

اور میں نے آپ کی بارگاہ سے ایسی پناہ حاصل کی جس پر ظلم نہیں کیا گیا

(۸۲)
وَلَا الْتَمَسْتُ غِنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَدِهٖ

وَ	لَا	الْتَمَسْتُ	غِنَى	الدَّارَيْنِ	مِنْ	يَدِ	هٖ
اور	نہیں	مانگی میں نے	تونگری	دونوں جہاں (کی)	سے	ہاتھ	آپ کے

اور میں نے کبھی آپ کے دستِ رحمت سے دین و دنیا کی دولت نہیں مانگی

اِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدٰى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلَمٖ

اِلَّا	اسْتَلَمْتُ	النَّدٰى	مِنْ	خَيْرِ	مُسْتَلَمٖ
مگر	لیا میں نے	عطا کو	سے	بہترین	بوسہ گاہ

مگر میں نے اس ہاتھ مبارک سے حاصل کر لی جو بہترین بوسہ گاہ ہے

(۸۳)
لَا تُنْكِرِ الْوَحْيَ مِنْ رُؤْيَاهُ اِنَّ لَهٗ

لَا	تُنْكِرِ	الْوَحْيَ	مِنْ	رُؤْيَا	هُ	اِنَّ	لَ	هٗ
نہ	انکار کر تو	وحی (کا)	میں	خواب	آپ (کے)	بیشک	لیے	آپ (کے)

آپ کے خواب کی وحی کا انکار نہ کر کیونکہ آپ کا

قَلْبًا اِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنَمٖ

قَلْبًا	اِذَا	نَامَتِ	الْعَيْنَانِ	لَمْ	يَنَمٖ
دل (ہے)	جب	سو جائیں	دونوں آنکھیں	نہیں	سوتا وہ

دل مبارک بیدار رہتا ہے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں سوتی ہیں

(٨٤)

فَذَاكَ حِيْنَ بُلُوْغٍ مِّنْ نُبُوَّتِهٖ

فَ	ذَاكَ	حِيْنَ	بُلُوْغٍ	مِّنْ	نُبُوَّتِ	هٖ
پس	وہ	اس وقت (تھا)	(کہ) پہنچے ہوئے (تھے)	سے (کو)	نبوت	اپنی

وہ وہ وقت تھا جب آپ زمانۂ اعلانِ نبوت کے قریب پہنچ چکے تھے

فَلَيْسَ يُنْكَرُ فِيْهِ حَالُ مُحْتَلِمٖ

فَ	لَيْسَ	يُنْكَرُ	فِيْ	هِ	حَالُ	مُحْتَلِمٖ
پس	نہیں	انکار کیا جا سکتا	میں	اس	حال (کا)	خواب دیکھنے والے (کے)

پس سنِ بلوغت میں خواب دیکھنے والے کے حال کا انکار نہیں کیا جا سکتا

(٨٥)

تَبَارَكَ اللّٰهُ مَا وَحْيٌ بِمُكْتَسَبٍ

تَبَارَكَ	اللّٰهُ	مَا	وَحْيٌ	بِ	مُكْتَسَبٍ
برکت والا (ہے)	اللہ	نہیں	وحی	ساتھ	محنت حاصل ہوتی

اللہ تعالیٰ بڑی برکت والا ہے وحی محنت کیساتھ حاصل نہیں ہو سکتی

وَلَا نَبِيٌّ عَلٰى غَيْبٍ بِمُتَّهَمٖ

وَ	لَا	نَبِيٌّ	عَلٰى	غَيْبٍ	بِمُتَّهَمٍ
اور	نہ	کوئی نبی	پر	غیب (کی خبر)	تہمت لگایا ہوا

اور نہ کسی نبی پر غیب کی خبر بتانے پر تہمت لگائی جا سکتی ہے

(۸۶)

اٰیَاتُہُ الْغُرُّ لَا یَخْفٰی عَلٰی اَحَدٍ

اٰیَاتُ	ہٗ	الْغُرُّ	لَا	یَخْفٰی	عَلٰی	اَحَدٍ
معجزات	آپ (کے)	روشن	نہیں	پوشیدہ	پر	کسی ایک

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روشن معجزات کسی پر پوشیدہ نہیں

بِدُوْنِہَا الْعَدْلُ بَیْنَ النَّاسِ لَمْ یَقُمِ

بِدُوْنِ	ہَا	الْعَدْلُ	بَیْنَ	النَّاسِ	لَمْ	یَقُمِ
بغیر	ان (کے)	انصاف	درمیان	لوگوں (کے)	نہیں	قائم ہو سکتا

ان کے بغیر لوگوں کے درمیان انصاف قائم نہیں ہو سکتا

(۸۷)

کَمْ اَبْرَاَتْ وَصِبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُہٗ

کَمْ	اَبْرَاَتْ	وَصِبًا	بِ	اللَّمْسِ	رَاحَۃُ	ہٗ
کتنی بار	تندرست کر دیا	بیمار (کو)	ساتھ	مس (کے)	ہتھیلی (نے)	آپ (کی)

کتنی ہی بار آپ کے دستِ رحمت نے بیمار کو چھو کر تندرست کر دیا

وَاَطْلَقَتْ اَرِبًا مِّنْ رِّبْقَۃِ اللَّمَمِ

وَ	اَطْلَقَتْ	اَرِبًا	مِّنْ	رِّبْقَۃِ	اللَّمَمِ
اور	آزاد کیا	حاجتمند (کو)	سے	قید	جنون

اور حاجتمند کو قیدِ جنون سے آزادی عطا فرمائی

(۸۸)

وَاَحْيَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَآءَ دَعْوَتُهٗ

وَ	اَحْيَتِ	السَّنَةَ	الشَّهْبَآءَ	دَعْوَتُ	هٗ
اور	زندہ کر دیا	سال (کو)	قحط والے	دعا سے	آپ (کی)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا نے قحط زدہ سال کو سرسبز و شاداب کر دیا

حَتّٰى حَكَتْ غُرَّةً فِى الْاَعْصُرِ الدُّهُمِ

حَتّٰى	حَكَتْ	غُرَّةً	فِى	الْاَعْصُرِ	الدُّهُمِ
یہاں تک کہ	وہ مشابہ ہو گیا	چمکتی ہوئی پیشانی (کے)	میں	زمانوں	تاریک

یہاں تک کہ وہ سال تاریک زمانوں میں روشن اور چمکتی پیشانی کے مشابہ ہو گیا

(۸۹)

بِعَارِضٍ جَادَ اَوْخِلْتَ الْبِطَاحَ بِهَا

بِ	عَارِضٍ	جَادَ	اَوْ	خِلْتَ	الْبِطَاحَ	بِ	هَا
بوجہ	بادل	جو موسلا دھار برسا	یہاں تک	خیال کرے	وادیوں (کو)	سے	اُس

حضور علیہ السلام کی دعا نے قحط سال کو ایسے بادل کے ذریعے ختم کیا جو موسلا دھار برسا

سَيْبًا مِّنَ الْيَمِّ اَوْسَيْلًا مِّنَ الْعَرِمِ

سَيْبًا	مِّنَ	الْيَمِّ	اَوْ	سَيْلًا	مِّنَ	الْعَرِمِ
سیلاب	کا	دریا	یا	جل تھل	کی	طوفانی بارش

یہاں تک کہ تم وادیوں کے بارے خیال کرتے کہ یہ دریا کا سیلاب ہے یا عرم کا طوفان

اَلْفَصْلُ السَّادِسُ

اَلْفَصْلُ	السَّادِسُ
فصل	چھٹی

چھٹی فصل

فِیْ ذِکْرِ شَرَفِ الْقُرْاٰنِ وَمَدْحِہٖ

فِیْ	ذِکْرِ	شَرَفِ	الْقُرْاٰنِ	وَ	مَدْحِ	ہٖ
میں	بیان	فضیلت	قرآن (کی)	اور	تعریف	اس (کی)

قرآن کی فضیلت اوراسکی تعریف میں

(۹۰) دَعْنِیْ وَوَصْفِیْ اٰیَاتٍ لَّہٗ ظَهَرَتْ

دَعْ	نِیْ	وَ	وَصْفِ	یْ	اٰیَاتٍ	لَّ	ہٗ	ظَهَرَتْ
چھوڑ تو	مجھے	اور	مدح سرائی (کو)	میری	معجزات	لیے	آپ	جو ظاہر ہوئے

مجھے چھوڑیئے تعریفِ مصطفٰے علیہ السلام کرنے دیجئے آپ کے معجزات اتنے روشن ہیں

ظُهُوْرَ نَارِ الْقِرٰی لَیْلًا عَلٰی عَلَمٖ

ظُهُوْرَ	نَارِ	الْقِرٰی	لَیْلًا	عَلٰی	عَلَمٖ
(مثل) ظاہر ہونے	آگ (کے)	مہمانی (کی)	رات (میں)	پر	پہاڑ

جیسی مہمانی کی وہ آگ جو رات کو پہاڑ پر روشن ہوتی ہے

(۹۱)
فَالدُّرُّ يَزْدَادُ حُسْنًا وَّهُوَ مُنْتَظِمٌ

مُنْتَظِمٌ	هُوَ	وَّ	حُسْنًا	يَزْدَادُ	الدُّرُّ	فَ
پرُا ہوا ہو	وہ	اس حال میں (کہ)	حسن میں	بڑھ جاتا ہے	موتی	پس

پس ہار میں پرویا ہوا موتی قدر وقیمت میں بڑھ جاتا ہے

وَلَيْسَ يَنْقُصُ قَدْرًا غَيْرَ مُنْتَظِمٍ

مُنْتَظِمٍ	غَيْرَ	قَدْرًا	يَنْقُصُ	لَيْسَ	وَ
پرُا ہوا	(جبکہ) نہ	قدر (میں)	کم ہوتا وہ	نہیں	اور

اور نہ پرونے سے بھی اسکی قدر کم نہیں ہوتی

(۹۲)
فَمَا تَطَاوَلَ اٰمَالُ الْمَدِيحِ اِلٰى

اِلٰى	الْمَدِيحِ	اٰمَالُ	تَطَاوَلَ	مَا	فَ
طرف	تعریف کرنے والے	اُمیدیں	لمبی ہیں	کتنی	پس

پس کتنی لمبی ہیں اُمیدیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی

مَافِيهِ مِنْ كَرَمِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ

الشِّيَمِ	وَ	الْاَخْلَاقِ	كَرَمِ	مِنْ	هٖ	فِيْ	مَا
پسندیدہ خصلتوں	اور	اچھی عادات	کریمانہ	سے	آپ	میں (سے)	اس چیز

کریمانہ عادات اور پسندیدہ خصلتوں کے بارے تعریف کرنے والے کی

(۹۳)

اٰیَاتُ حَقٍّ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثَةٌ

اٰیَاتُ	حَقٍّ	مِّنَ	الرَّحْمٰنِ	مُحْدَثَةٌ
آیتیں	سچی	سے	رحمٰن (کی طرف)	حادث (ہیں)

قرآن کی سچی آیتیں جو رحمٰن کی طرف سے نازل ہوئی ہیں باعتبار تلفظ اور نزول کے حادث ہیں

قَدِیْمَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوْفِ بِالْقِدَمِ

قَدِیْمَةٌ	صِفَةُ	الْ	مَوْصُوْفِ	بِ	الْقِدَمِ
قدیم (ہیں)	صفت (ہیں)	(اسکی) جو	موصوف (ہے)	ساتھ	صفت قدیم (کے)

اور باعتبار اسکے کہ وہ قدیم ذات کی صفت ہیں قدیم ہیں

(۹۴)

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَّهِیَ تُخْبِرُنَا

لَمْ	تَقْتَرِنْ	بِ	زَمَانٍ	وَ	هِیَ	تُخْبِرُ	نَا
نہیں	وابستہ وہ	ساتھ	کسی زمانے (کے)	حالانکہ	وہ	خبر دیتی ہیں	ہمیں

وہ آیاتِ قرآنیہ کسی خاص زمانے سے وابستہ نہیں تاہم وہ

عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَّعَنْ اِرَمِ

عَنِ	الْمَعَادِ	وَ	عَنْ	عَادٍ	وَّ	عَنْ	اِرَمِ
کی	قیامت	اور	کی	عاد	اور	کی	ارم

ہمیں آخرت، قوم عاد اور قبیلہ ارم کے حالات کی بھی خبر دیتی ہیں

(۹۵)

دَامَتْ لَدَیْنَا فَفَاقَتْ کُلَّ مُعْجِزَةٍ

دَامَتْ	لَدَیْ	نَا	فَ	فَاقَتْ	کُلَّ	مُعْجِزَةٍ
وہ ہمیشہ رہیں	پاس	ہمارے	پس	بلند ہوئیں	ہر	معجزہ (پر)

وہ آیاتِ مبارکہ ہمارے پاس رہیں اور تمام انبیاء کرام

مِّنَ النَّبِیِّیْنَ اِذْ جَآءَتْ وَلَمْ تَدُمِ

مِّنَ	النَّبِیِّیْنَ	اِذْ	جَآءَتْ	وَ	لَمْ	تَدُمِ
کے	انبیاء	کیونکہ	وہ آئے	اور	نہ	ہمیشہ رہے

کے ہر معجزہ پر بلند ہوئیں کیونکہ وہ معجزات آئے اور ہمیشہ نہ رہے

(۹۶)

مُحَکَّمَاتٌ فَمَا یُبْقِیْنَ مِنْ شُبَہٍ

مُحَکَّمَاتٌ	فَ	مَا	یُبْقِیْنَ	مِنْ	شُبَہٍ
فیصلہ دینے والیاں	پس	نہیں	باقی چھوڑتیں	—	کوئی شبہ

وہ آیاتِ مبارکہ (ایسا) فیصلہ کرنے والی ہیں کہ کسی مخالف کا شک باقی نہیں

لِّذِیْ شِقَاقٍ وَّلَا یَبْغِیْنَ مِنْ حَکَمِ

لِّ	ذِیْ	شِقَاقٍ	وَّ	لَا	یَبْغِیْنَ	مِنْ	حَکَمِ
واسطے	(اس کے) جو	اختلاف کرے	اور	نہیں	چاہتی وہ	—	کوئی فیصلہ کرنے والا

رہنے دیتیں اور نہ ہی اپنے فیصلوں میں کوئی حکم طلب کرتی ہیں

(٩٧) مَا حُورِبَتْ قَطُّ اِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ

مَا حُورِبَتْ	قَطُّ	اِلَّا	عَادَ	مِنْ	حَرَبٍ
نہیں لڑائی کی گئیں وہ	کبھی	مگر	لوٹا	سے	غیظ و غضب

جب کبھی ان آیاتِ قرآنیہ کا مقابلہ کیا گیا تو سخت ترین

اَعْدَى الْاَعَادِىْ اِلَيْهَا مُلْقِىَ السَّلَمِ

اَعْدَى	الْاَعَادِىْ	اِلَىْ	هَا	مُلْقِىَ	السَّلَمِ
زیادہ دشمنی والا	دشمنوں (میں سے)	طرف	(اُن کی)	ملتا ہوا	سلامتی (سے)

دشمن نے سلامتی کے لیے ہتھیار ڈال دیئے

(٩٨) رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوٰى مُعَارِضِهَا

رَدَّتْ	بَلَاغَةُ	هَا	دَعْوٰى	مُعَارِضْ	هَا
رد کر دیا	بلاغت (نے)	اس (کی)	دعوٰی	مقابلہ کرنے والے (والوں کا)	اس (سے)

آیاتِ قرآنیہ نے مخالف کے دعوے کو اس طرح ٹھکرا دیا

رَدَّ الْغَيُوْرِ يَدَ الْجَانِىْ عَنِ الْحُرَمِ

رَدَّ	الْغَيُوْرِ	يَدَ	الْجَانِىْ	عَنِ	الْحُرَمِ
روکرنا (جیسے کا روکنا)	غیرت مند (کا)	ہاتھ (کو)	مجرم (کے)	سے	اہلِ خانہ

جس طرح غیرت مند آدمی مجرم کا ہاتھ اپنی پردہ نشینوں سے روک دیتا ہے

(٩٩)

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِي مَدَدٍ

لَ	هَا	مَعَانٍ	كَ	مَوْجِ	الْبَحْرِ	فِي	مَدَدٍ
کے	ان	معانی	طرح	موج (کی)	دریا (کی)	میں	مدد

ان آیاتِ قرآنیہ کے معانی ہیں جو دریا کی موج کیطرح ایک دوسرے کی تائید کرتے ہیں

وَفَوْقَ جَوْهَرِهٖ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيَمِ

وَ	فَوْقَ	جَوْهَرِ	هٖ	فِي	الْحُسْنِ	وَ	الْقِيَمِ
اور	اوپر ہیں	موتیوں (کے)	اسکے	میں	خوبصورتی	اور	قیمت

اور وہ خوبصورتی اور قیمتوں میں اسکے موتیوں سے بڑھ کر ہیں

(١٠٠)

فَمَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى عَجَائِبُهَا

فَ	مَا	تُعَدُّ	وَ	لَا	تُحْصٰى	عَجَائِبُ	هَا
پس	نہ	گنا جا سکتا	اور	نہ	جمع کیا جا سکتا ہے	عجائبات (کو)	ان (کے)

آیاتِ مبارکہ کے عجائبات نہ گنے جا سکتے ہیں اور نہ جمع کیے جا سکتے ہیں

وَلَا تُسَامُ عَلَى الْإِكْثَارِ بِالسَّأَمِ

وَ	لَا	تُسَامُ	عَلَى	الْإِكْثَارِ	بِ	السَّأَمِ
	نہیں	خریدی جاتیں وہ	باوجود	کثرت (کے)	ساتھ	ملالِ طبع (سے)

اور کثرت کے باوجود انہیں ملال طبع کے ساتھ خریدا نہیں جاتا

(١٠١)

قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيهَا فَقُلْتُ لَهٗ

قَرَّتْ	بِ	هَا	عَيْنُ	قَارِیْ	هَا	فَ	قُلْتُ	لَ	هٗ
ٹھنڈی ہوئی	بسبب	ان (کے)	آنکھ	پڑھنے والے (کی)	ان (کے)	تو	میں نے کہا	کو	اُس

ان آیاتِ مبارکہ کے بسبب انہیں پڑھنے والے کی آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں

لَقَدْ ظَفِرْتَ بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاعْتَصِمِ

لَ	قَدْ	ظَفِرْتَ	بِ	حَبْلِ	اللّٰهِ	فَ	اعْتَصِمِ
البتہ	بیشک	کامیاب ہوگیا تو	ساتھ	رسّی	اللہ (کی)	پس	مضبوط تھامے رکھ

تو میں نے اسے کہا بیشک تو کامیاب ہو گیا ہے اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے پکڑے رکھ

(١٠٢)

اِنْ تَتْلُهَا خِيفَةً مِّنْ حَرِّ نَارِ لَظٰى

اِنْ	تَتْلُ	هَا	خِيفَةً	مِّنْ	حَرِّ	نَارِ	لَظٰى
اگر	پڑھیگا تو	انہیں	خوف کیلئے	سے	گرمی	آگ (کی)	جہنم (کی)

اگر تو ان آیاتِ مبارکہ کی جہنم کے خوف سے تلاوت کرے گا

اَطْفَاْتَ حَرَّ لَظٰى مِنْ وِرْدِهَا الشَّبِمِ

اَطْفَاْتَ	حَرَّ	لَظٰى	مِنْ	وِرْدِ	هَا	الشَّبِمِ
بجھادے گا تو	گرمی	جہنم (کی)	سے	پانی	ان (کے)	ٹھنڈے

تو ان کے ٹھنڈے پانی سے جہنم کی گرمی بجھا دے گا

(١٠٣)

كَاَنَّهَا الْحَوْضُ تَبْيَضُّ الْوُجُوْهُ بِهٖ

كَاَنَّ	هَا	الْحَوْضُ	تَبْيَضُّ	الْوُجُوْهُ	بِ	هٖ
گویاکہ	وہ	حوض (ہیں)	سفید ہو جاتے ہیں	چہرے	ساتھ	اس (کے)

گویا کہ وہ آیاتِ مبارکہ حوضِ کوثر ہیں جس سے گنہگاروں کے چہرے

مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَآءُوْهُ كَالْحُمَمِ

مِنَ	الْعُصَاةِ	وَ	قَدْ	جَآءُوْ	هُ	كَ	الْحُمَمِ
کے	نافرمانوں	حالانکہ	بیشک	آئے وہ	اس (کے پاس)	مثل	کوئلوں (کے)

روشن ہو جاتے ہیں جبکہ وہ کوئلوں کی طرح اسکے پاس سیاہ چہرے لیکر آئے

(١٠٤)

وَكَالصِّرَاطِ وَكَالْمِيْزَانِ مَعْدِلَةً

وَ	كَ	الصِّرَاطِ	وَ	كَ	الْمِيْزَانِ	مَعْدِلَةً
اور	مثل	پُل صراط (کے)	اور	مثل	ترازو (کے)	انصاف کرنے کیلئے

اور یہ آیاتِ مبارکہ انصاف کرنے کے لیے مثل پُل صراط اور مثل

فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

فَ	الْقِسْطُ	مِنْ	غَيْرِ	هَا	فِي	النَّاسِ	لَمْ	يَقُمِ
پس	عدل	سے	علاوہ	ان (کے)	میں	لوگوں	نہیں	قائم ہو سکتا

میزان کے ہیں ان کے بغیر لوگوں میں عدل قائم نہیں ہو سکتا

(١٠٥) لَا تَعْجَبَنْ لِحَسُوْدٍ رَّاحَ يُنْكِرُهَا

لَا	تَعْجَبَنْ	لِ	حَسُوْدٍ	رَّاحَ	يُنْكِرُ	هَا
نہ	ہرگز تعجب کر	پر	بڑے حسد کرنے والے	جو ہو گیا ہے	(وہ) جو انکار کرتا ہے	(ان کا)

آپ ہرگز بہت حسد کرنے والے پر جو ماہر و سمجھ دار ہونے کے باوجود

تَجَاهُلًا وَّهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ

تَجَاهُلًا	وَّ	هُوَ	عَيْنُ	الْحَاذِقِ	الْفَهِمِ
دانستہ جاہل بن کر	حالانکہ	وہ (ہے)	ذات	ماہر	سمجھ دار

دانستہ جاہل بن کر آیاتِ مبارکہ کا انکار کرتا ہے تعجب نہ کریں

(١٠٦) قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَّمَدٍ

قَدْ	تُنْكِرُ	الْعَيْنُ	ضَوْءَ	الشَّمْسِ	مِنْ	رَّمَدٍ
کبھی	انکار کرتی ہے	آنکھ	روشنی (کا)	سورج (کی)	سے	مرضِ رمد

کبھی آنکھ آشوب زدہ ہونے کے باعث سورج کی روشنی کو ناگوار جانتی ہے

وَيُنْكِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَآءِ مِنْ سَقَمِ

وَ	يُنْكِرُ	الْفَمُ	طَعْمَ	الْمَآءِ	مِنْ	سَقَمِ
اور	انکار کرتا ہے	منہ	ذائقہ (کا)	پانی (کے)	بسبب	بیماری (کے)

اور کبھی منہ بیماری کیوجہ سے پانی کے (خوش) ذائقہ ہونے کا انکار کردیتا ہے۔

اَلْفَصْلُ السَّابِعُ

اَلْفَصْلُ	السَّابِعُ
فصل	ساتویں

ساتویں فصل

فِیْ ذِکْرِ مِعْرَاجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

فِیْ	ذِکْرِ	مِعْرَاجِ	النَّبِیِّ	صَلَّی	اللّٰهُ	عَلٰی	هٖ	وَ	سَلَّمَ
میں	ذکر	معراج	نبی (کے)	رحمت ہو	اللہ (کی)	پر	آپ	اور	سلامتی

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکرِ معراج میں

(۱۰۷)

یَا خَیْرَ مَنْ یَّمَّمَ الْعَافُوْنَ سَاحَتَهٗ

یَا	خَیْرَ	مَنْ	یَمَّمَ	اَلْعَافُوْنَ	سَاحَةَ	هٗ
اے	بہترین	ان لوگوں کے (کہ)	ارادہ کرتے ہیں	حاجتمند	آستانے (کا)	جن (کے)

اے بہترین ان لوگوں کے جن کے آستانے کا سائل ارادہ کرتے ہیں

سَعْیًا وَّفَوْقَ مُتُوْنِ الْاَیْنُقِ الرُّسُمِ

سَعْیًا	وَ	فَوْقَ	مُتُوْنِ	الْاَیْنُقِ	الرُّسُمِ
دوڑتے ہوئے	اور	اوپر	پیٹھوں	اونٹنیوں	تیز رفتار (کے)

دوڑتے ہوئے اور تیز رفتار اونٹنیوں کی پشتوں پر سوار ہوکر

(۱۰۸)

وَمَنْ هُوَ الْاٰيَةُ الْكُبْرٰى لِمُعْتَبِرٍ

وَ	مَنْ	هُوَ	الْاٰيَةُ	الْكُبْرٰى	لِ	مُعْتَبِرٍ
اور	(اے) وہ ذات	وہ (جو)	نشانی (ہے)	بڑی	کیلئے	اعتبار کرنے والے

اے وہ ذاتِ مقدس جسکا وجودِ مسعود عبرت حاصل کرنے والے کیلئے بہت بڑی نشانی ہے

وَمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمٰى لِمُغْتَنِمٍ

وَ	مَنْ	هُوَ	النِّعْمَةُ	الْعُظْمٰى	لِ	مُغْتَنِمٍ
اور	(ولے) وہ ذات	وہ (جو)	نعمت (ہے)	بہت بڑی	کیلئے	غنیمت جاننے والے

اور اے وہ ذاتِ مقدس جو غنیمت جاننے والے کے لیے نعمتِ عظمٰی ہے

(۱۰۹)

سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَيْلًا اِلٰى حَرَمٍ

سَرَيْتَ	مِنْ	حَرَمٍ	لَيْلًا	اِلٰى	حَرَمٍ
سیر فرمائی آپ نے	سے	حرم	رات کے تھوڑے حصے میں	طرف	حرم

آپ نے رات کے تھوڑے سے حصے میں ایک حرم سے دوسرے حرم کی طرف سیر فرمائی

كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِيْ دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمِ

كَ	مَا	سَرَى	الْبَدْرُ	فِيْ	دَاجٍ	مِّنَ	الظُّلَمِ
جیسے	-	چلتا ہے	چودھویں کا چاند	میں	سیاہی	سے	(رات کی تاریکی

جیسے چودھویں کا چاند سخت اندھیروں والی رات میں سفر کرتا ہے

(۱۱۰)

وَبِتَّ تَرْقٰى اِلٰى اَنْ نِلْتَ مَنْزِلَةً

مَنْزِلَةً	نِلْتَ	اَنْ	اِلٰى	تَرْقٰى	بِتَّ	وَ
منزل (کو)	پالیا آپ نے	کہ	یہانتک	چڑھتے رہے	آپ رات میں	اور

اور آپ رات میں ترقی فرماتے رہے یہانتک کہ آپ نے

مِّنْ قَابَ قَوْسَيْنِ لَمْ تُدْرَكْ وَلَمْ تُرَمِ

تُرَمِ	لَمْ	وَ	تُدْرَكْ	لَمْ	قَوْسَيْنِ	قَابَ	مِّنْ
وہ طلب کی گئی	نہ	اور	وہ پائی گئی	نہ	دو کمانوں (کی)	مقدار	سے

قاب قوسین کی وہ منزل پالی جو کسی نے نہ پائی اور نہ اسکی تمنا کی جاسکتی ہے

(۱۱۱)

وَقَدَّمَتْكَ جَمِيْعُ الْاَنْبِيَآءِ بِهَا

هَا	بِ	الْاَنْبِيَآءِ	جَمِيْعُ	كَ	قَدَّمَتْ	وَ
اس	میں	انبیاء (نے)	تمام	آپ (کو)	آگے کیا	اور

اور مسجد اقصیٰ میں تمام انبیاء و رسل نے (نماز کیلئے) آپ کو (یوں) آگے کردیا

وَالرُّسْلُ تَقْدِيْمَ مَخْدُوْمٍ عَلٰى خَدَمِ

خَدَمِ	عَلٰى	مَخْدُوْمٍ	تَقْدِيْمَ	الرُّسْلُ	وَ
خادموں	پر	مخدوم (کا)	(جیسے) آگے کیا جاتا	رسولوں (نے)	اور

جیسے مخدوم کو خادموں پر آگے کیا جاتا ہے

(۱۱۲) وَاَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِهِمْ

وَ	اَنْتَ	تَخْتَرِقُ	السَّبْعَ	الطِّبَاقَ	بِ	هِمْ
اور	آپ (نے)	چاک کیے	سات	طبق	ساتھ	ان (کے)

اور آپ انبیاء کرام علیہم السلام کے ساتھ سات آسمان طے فرماتے گئے

فِیْ مَوْکِبٍ کُنْتَ فِیْهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ

فِیْ	مَوْکِبٍ	کُنْتَ	فِیْ	هِ	صَاحِبَ	الْعَلَمِ
میں	سواروں کے لشکر	تھے آپ	میں	اُن	والے	جھنڈے

ایسے سواروں کے لشکر میں جس میں آپ جھنڈے والے (سردار) تھے

(۱۱۳) حَتّٰی اِذَا لَمْ تَدَعْ شَاْوًا لِّمُسْتَبِقٍ

حَتّٰی	اِذَا	لَمْ	تَدَعْ	شَاْوًا	لِّ	مُسْتَبِقٍ
یہانتک کہ	اسجگہ	نہ	چھوڑی آپ نے	کوئی انتہا	کیلئے	کسی آگے بڑھنے والے

یہانتک کہ آپ نے کسی آگے بڑھنے والے کیلئے کوئی قرب کا درجہ نہ چھوڑا

مِنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرْقًی لِّمُسْتَنِمِ

مِنَ	الدُّنُوِّ	وَ	لَا	مَرْقًی	لِّ	مُسْتَنِمِ
سے	نزدیکی	اور	نہ	چڑھنے کی جگہ	کیلئے	کسی اوپر جانے والے

اور نہ کسی اوپر چڑھنے والے کیلئے کوئی چڑھنے کی جگہ چھوڑی

(۱۱۴)

خَفَضْتَ كُلَّ مَقَامٍ بِالْاِضَافَةِ اِذْ

خَفَضْتَ	كُلَّ	مَقَامٍ	بِ	الْاِضَافَةِ	اِذْ
نیچے چھوڑ دیا آپ نے	ہر	مرتبہ اکو	بہ	نسبت اپنے مقام	جب

آپ نے ہر مرتبہ کو اپنے مرتبہ کی نسبت نیچے چھوڑ دیا جب

نُوْدِيْتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

نُوْدِيْتَ	بِ	الرَّفْعِ	مِثْلَ	الْمُفْرَدِ	الْعَلَمِ
پکارے گئے آپ	ساتھ	بلندی (کے)	طرح	منفرد (مفرد)	شخصیت (کی) (علم)

جب آپ علم مفرد کیطرح بلند مرتبہ کے ساتھ پکارے گئے

(۱۱۵)

كَيْمَا تَفُوْزَ بِوَصْلٍ اَيِّ مُسْتَتِرٍ

كَيْ	مَا	تَفُوْزَ	بِ	وَصْلٍ	اَيِّ	مُسْتَتِرٍ
تاکہ	-	بہرہ ور ہوں آپ	سے	(ایسے) وصال	جو نہایت	پوشیدہ ہے

تاکہ آپ بہرہ ور ہوں ایسے وصال سے جو بہت پوشیدہ ہے

عَنِ الْعُيُوْنِ وَسِرٍّ اَيِّ مُكْتَتِمٍ

عَنِ	الْعُيُوْنِ	وَ	سِرٍّ	اَيِّ	مُكْتَتِمٍ
سے	آنکھوں	اور	(ایسے) راز سے	جو انتہائی	چھپا ہوا ہے

آنکھوں سے اور ایسے راز سے جو نہایت چھپا ہوا ہے

(۱۱۶)

فَحُزْتَ کُلَّ فَخَارٍ غَیْرَ مُشْتَرَكٍ

مُشْتَرَكٍ	غَیْرَ	فَخَارٍ	کُلَّ	حُزْتَ	فَ
کسی کی شرکت (کے)	بغیر	لائق فخر چیز (کو)	ہر	جمع فرمالیا آپ نے	پس

پس آپ نے کسی دوسرے کی شرکت کے بغیر ہر لائق فخر چیز حاصل فرمائی

وَجُزْتَ کُلَّ مَقَامٍ غَیْرَ مُزْدَحَمٍ

مُزْدَحَمٍ	غَیْرَ	مَقَامٍ	کُلَّ	جُزْتَ	وَ
دوسرے کے اجتماع کے	بغیر	مقام (سے)	ہر	گذر گئے آپ	اور

اور آپ کسی دوسرے کے اجتماع کے بغیر ہر مقام سے گذر گئے

(۱۱۷)

وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا وُلِّیْتَ مِنْ رُتَبٍ

رُتَبٍ	مِنْ	وُلِّیْتَ	مَا	مِقْدَارُ	وَجَلَّ
رتبوں	سے	مالک بنائے گئے آپ	جس کے (وہ)	مقدار	اور عظمت والی ہے

جن رتبوں کے آپ مالک بنائے گئے ان کی مقدار بہت عظمت والی ہے

وَعَزَّ اِدْرَاكُ مَا اُوْلِیْتَ مِنْ نِّعَمٍ

نِعَمٍ	مِنْ	اُوْلِیْتَ	مَا	اِدْرَاكُ	وَعَزَّ
نعمتوں	سے	عطا کیے گئے آپ	جو (ان کا)	سمجھنا	اور مشکل (ہے)

اور جو نعمتیں آپ کو عطا کی گئیں ان کا سمجھنا مشکل ہے

(۱۱۸)

بُشْرٰی لَنَا مَعْشَرَ الْاِسْلَامِ اِنَّ لَنَا

بُشْرٰی	لَ	نَا	مَعْشَرَ	الْاِسْلَامِ	اِنَّ	لَ	نَا
خوشخبری	لیے	ہمارے	اے گروہ	اسلام	بیشک	لیے	ہمارے

اے گروہ اسلام ہمارے لیے بڑی خوشخبری ہے کہ ہمارے لیے

مِنَ الْعِنَايَةِ رُكْنًا غَيْرَ مُنْهَدِمِ

مِنَ	الْعِنَايَةِ	رُكْنًا	غَيْرَ	مُنْهَدِمِ
سے کا	مہربانی	ستون ہے	نہیں	جو گرنے والا

اللہ تعالیٰ کی مہربانی کا ایسا ستون ہے جو کبھی گرنے والا نہیں

(۱۱۹)

لَمَّا دَعَى اللّٰهُ دَاعِيْنَا لِطَاعَتِهٖ

لَمَّا	دَعَى	اللّٰهُ	دَاعِيْ	نَا	لِ	طَاعَةِ	ہٖ
جب	پکارا	اللہ نے	بلانے والے کو	ہمیں	کیطرف	طاعت	اپنی

جب اللہ تعالیٰ نے اپنی طاعت کیطرف ہمیں بلانے والے (محبوب) کو

بِاَكْرَمِ الرُّسْلِ كُنَّا اَكْرَمَ الْاُمَمِ

بِ	اَكْرَمِ	الرُّسْلِ	كُنَّا	اَكْرَمَ	الْاُمَمِ
ساتھ	زیادہ بزرگ	تمام رسولوں (میں سے)	ہوگئے ہم	زیادہ بزرگ	امتوں (میں سے)

اکرم الرسل کہہ کر پکارا تو ہم بھی سب امتوں سے اشرف ہوگئے

اَلْفَصْلُ الثَّامِنُ

اَلْفَصْلُ	الثَّامِنُ
فصل	آٹھویں

فصل آٹھویں

فِیْ ذِکْرِ جِہَادِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

فِیْ	ذِکْرِ	جِہَادِ	النَّبِیِّ	صَلَّی	اللّٰہُ	عَلَیْ	ہِ	وَ	سَلَّمَ
میں	بیان	جہاد	نبی (کے)	رحمت ہو	اللہ (کی)	پر	آپ	اور	سلامتی

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد کے ذکر میں

(۱۴)

رَاعَتْ قُلُوْبَ الْعِدٰی اَنْبَآءُ بِعْثَتِہٖ

رَاعَتْ	قُلُوْبَ	الْعِدٰی	اَنْبَآءُ	بِعْثَتِ	ہٖ
ڈرا دیا	دلوں (کو)	دشمنوں (کے)	خبروں (نے)	جلوہ گری (کی)	آپ (کی)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جلوہ گری نے دشمنوں کے دلوں کو خوفزدہ کردیا

کَنَبْأَۃٍ اَجْفَلَتْ غُفْلًا مِّنَ الْغَنَمِ

کَ	نَبْأَۃٍ	اَجْفَلَتْ	غُفْلًا	مِّنَ	الْغَنَمِ
جیسے	شیر کی گرج	کپکپی طاری کردیتی ہے	بے خبروں (پر)	سے	بکریوں

جیسے بے خبر بکریوں کے ریوڑ پر شیر کی گرج کپکپی طاری کردیتی ہے

(۱۲۱)

مَازَالَ يَلْقَاهُمْ فِيْ كُلِّ مُعْتَرَكٍ

مُعْتَرَكٍ	كُلِّ	فِيْ	هُمْ	يَلْقَا	مَازَالَ
معرکہ	ہر	میں	ان سے	مقابلہ کرتے آپ	ہمیشہ رہے

آپ ہر معرکہ میں کافروں کا مقابلہ کرتے رہے

حَتّٰى حَكَوْا بِالْقَنَا لَحْمًا عَلٰى وَضَمٍ

وَضَمٍ	عَلٰى	لَحْمًا	الْقَنَا	بِ	حَكَوْا	حَتّٰى
تختۂ قصاب	پر	گوشت کے	نیزوں کے	بسبب	مشابہ ہوگئے وہ	یہانتک کہ

یہانتک کہ دشمن نیزوں کے سبب تختۂ قصاب پر گوشت کے مشابہ ہوگئے

(۱۲۲)

وَدُّوا الْفِرَارَ فَكَادُوْا يَغْبِطُوْنَ بِهٖ

هٖ	بِ	يَغْبِطُوْنَ	كَادُوْا	فَ	الْفِرَارَ	وَدُّوا
اس سے	بسبب	رشک کرتے وہ	قریب تھے	پس	بھاگنا	پسند کیا انہوں نے

دشمنوں نے بھاگنا پسند کیا پس قریب تھا کہ وہ بھاگنے کے سبب رشک کرتے

اَشْلَاءَ شَالَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرَّخَمِ

الرَّخَمِ	وَ	الْعِقْبَانِ	مَعَ	شَالَتْ	اَشْلَاءَ
مردار خوار چیلوں کے	اور	عقابوں	ساتھ	جو بلند ہوئے	گوشت کے ٹکڑوں پہ

گوشت کے ٹکڑوں پر جو عقابوں اور مردار خوار چیلوں کیساتھ بلند ہو رہے تھے

(۱۴۳)

تَمْضِی اللَّیَالِیْ وَلَا یَدْرُوْنَ عِدَّتَهَا

تَمْضِیْ	اللَّیَالِیْ	وَ	لَا	یَدْرُوْنَ	عِدَّۃَ	هَا
گذر رہی ہیں	راتیں	اور	نہیں	جانتے وہ	گنتی	اُن (کی)

راتیں گذر رہی ہیں اور دشمن سوائے ان مہینوں کی راتوں

مَا لَمْ تَکُنْ مِّنْ لَّیَالِی الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ

مَا	لَمْ	تَکُنْ	مِّنْ	لَّیَالِیْ	الْاَشْهُرِ	الْحُرُمِ
جب تک کہ	نہ	ہوتیں وہ	سے	راتوں	مہینوں (کی)	حرمت والے

کے جن میں لڑائی حرام ہے شمار کرنا نہیں جانتے

(۱۴۴)

کَاَنَّمَا الدِّیْنُ ضَیْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ

کَاَنَّمَا	الدِّیْنُ	ضَیْفٌ	حَلَّ	سَاحَۃَ	هُمْ
گویا کہ	دین	مہمان (ہے)	جو اترا	صحنِ خانہ (میں)	اُن (کے)

گویا کہ دین اسلام ایک ایسا مہمان تھا جو اُن کے صحنِ خانہ میں

بِکُلِّ قَرْمٍ اِلٰی لَحْمِ الْعِدٰی قَرِمٍ

بِ	کُلِّ	قَرْمٍ	اِلٰی	لَحْمِ	الْعِدٰی	قَرِمٍ
ساتھ	ہر	سردار	طرف	گوشت	دشمن (کے)	جو دشمن کے گوشت کا شوقین تھا

ہر ایسے سردار کے ساتھ آیا جو دشمن کے گوشت کا سخت مشتاق تھا

(۱۲۵)

يَجُرُّ بَحْرَ خَمِيْسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ

يَجُرُّ	بَحْرَ	خَمِيْسٍ	فَوْقَ	سَابِحَةٍ
کھینچتا ہے وہ	دریا	بہادر لشکر (کا)	اوپر	تیز رفتار گھوڑوں (کے)

وہ معزز مہمان بہادر لشکر کا دریا لے کر تیز رو گھوڑوں پر سوار

يَرْمِيْ بِمَوْجٍ مِّنَ الْاَبْطَالِ مُلْتَطِمٍ

يَرْمِيْ	بِ	مَوْجٍ	مِّنَ	الْاَبْطَالِ	مُلْتَطِمٍ
پھینکتا ہے وہ	کو	موج	سے	بہادروں	باہم ٹکرانے والی

بہادروں کے ساتھ تیروں اور نیزوں کی موجوں سے دشمن سے ٹکراتا ہے

(۱۲۶)

مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِّلّٰهِ مُحْتَسِبٍ

مِنْ	كُلِّ	مُنْتَدِبٍ	لِّ	اللّٰهِ	مُحْتَسِبٍ
(ان میں) سے	ہر ایک	اطاعت کرنے والا	کی	اللہ	امید ثواب رکھنے والا

اُن میں سے ہر ایک اللہ تعالٰی کی اطاعت کرنے والا اور ثواب کا امیدوار ہے

يَسْطُوْ بِمُسْتَأْصِلٍ لِّلْكُفْرِ مُصْطَلِمٍ

يَسْطُوْ	بِ	مُسْتَأْصِلٍ	لِّ	الْكُفْرِ	مُصْطَلِمٍ
حملہ کرتا	ساتھ	جڑ سے اُکھیڑنے والے	کو	کفر	ہلاک کرنے والے (کے)

کفر کو جڑ سے اکھیڑنے والے ایسے آلہ سے حملہ کرتا ہے جو کہ ہلاک کرنے والا ہے

(۱۲۷)

حَتّٰى غَدَتْ مِلَّةُ الْإِسْلَامِ وَهِيَ بِهِمْ

حَتّٰى	غَدَتْ	مِلَّةُ	الْإِسْلَامِ	وَ	هِيَ	بِ	هِمْ
یہاں تک کہ	ہو گئی	ملت	اسلامیہ	حالانکہ	وہ	میں	ان

یہاں تک کہ ملتِ اسلامیہ جو کہ حقیقۃً انہیں میں تھی

مِنْ بَعْدِ غُرْبَتِهَا مَوْصُولَةَ الرَّحِمِ

مِنْ	بَعْدِ	غُرْبَةِ	هَا	مَوْصُولَةَ	الرَّحِمِ
سے	پیچھے	غریب الوطنی	اپنی	ملی ہوئی	اپنے اقرباء (سے)

اپنی غریب الوطنی کے بعد اپنے اقارب سے مل گئی

(۱۲۸)

مَكْفُولَةً أَبَدًا مِنْهُمْ بِخَيْرِ أَبٍ

مَكْفُولَةً	أَبَدًا	مِنْ	هُمْ	بِ	خَيْرِ	أَبٍ
محفوظ ہو گئی	ہمیشہ	سے	ان	بوجہ	بہترین	باپ

ملتِ اسلامیہ کفار سے ہمیشہ کے لیے بہترین باپ

وَخَيْرِ بَعْلٍ فَلَمْ تَيْتَمْ وَلَمْ تَئِمِ

وَ	خَيْرِ	بَعْلٍ	فَ	لَمْ	تَيْتَمْ	وَ	لَمْ	تَئِمِ
اور	بہترین	شوہر کے	پس	نہ	وہ یتیم ہوئی	اور	نہ	وہ بیوہ ہوئی

اور بہترین شوہر کے سبب محفوظ ہو گئی لہٰذا نہ وہ یتیم ہوئی اور نہ بیوہ

(۱۲۹)

هُمُ الجِبَالُ فَسَلْ عَنْهُمْ مُصَادِمَهُمْ

هُمْ	الجِبَالُ	فَ	سَلْ	عَنْ	هُمْ	مُصَادِمَ	هُمْ
وہ	پہاڑ (ہیں)	پس	پوچھیے	بارے	ان (کے)	ٹکرانے والے (سے)	ان

وہ (لشکری) پہاڑ ہیں ان کے بارے اُن سے ٹکرانے والے سے پوچھیے

مَاذَا رَأَى مِنْهُمْ فِي كُلِّ مُصْطَدَمِ

مَاذَا	رَأَى	مِنْ	هُمْ	فِيْ	كُلِّ	مُصْطَدَمِ
کیا	دیکھا اُس نے	سے	اُن	میں	ہر	میدانِ جنگ

کہ اس نے ہر میدانِ جنگ میں اُن سے کیا دیکھا

(۱۳۰)

فَسَلْ حُنَيْنًا وَّسَلْ بَدْرًا وَّسَلْ أُحُدًا

فَ	سَلْ	حُنَيْنًا	وَّ	سَلْ	بَدْرًا	وَّ	سَلْ	أُحُدًا
پس	پوچھیے	حنین	اور	پوچھیے	بدر	اور	پوچھیے	احد (سے)

آپ حنین و بدر اور احد کے معرکوں سے پوچھیں

فُصُوْلُ حَتْفٍ لَّهُمْ أَدْهٰى مِنَ الْوَخَمِ

فُصُوْلُ	حَتْفٍ	لَ	هُمْ	أَدْهٰى	مِنَ	الْوَخَمِ
[illegible]	ہلاکت (کے)	کیلئے	اُن	بہت بڑی نزولِ بلا تھی	سے	وبائے عام سے

یہ [illegible] کیلئے ہلاکت کے موسم تھے وبائے عام سے بہت بڑی نزولِ بلا کے

(۱۳۱)

اَلْمُصْدِرِی الْبِیْضِ حُمْرًا بَعْدَ مَاوَرَدَتْ

اَلْ	مُصْدِرِی	اَلْبِیْضِ	حُمْرًا	بَعْدَ	مَا	وَرَدَتْ
وہ	واپس لانیوالے ہیں	سفید (کو)	سُرخ حالت (میں)	پیچھے	اُس کے	داخل ہوئیں وہ

بہادرانِ اسلام چمکتی ہوئی تلواروں کو سُرخ حالت میں واپس لانے والے ہیں

مِنَ الْعِدٰی کُلَّ مُسْوَدٍّ مِّنَ اللِّمَمِ

مِنَ	الْعِدٰی	کُلَّ	مُسْوَدٍّ	مِّنَ	اللِّمَمِ
سے	دشمنوں	تمام	سیاہ	سے	زُلفوں والے

اس کے بعد کہ وہ دشمنوں کی سیاہ زُلفوں میں داخل ہوتی تھیں

(۱۳۲)

وَالْکَاتِبِیْنَ بِسُمْرِ الْخَطِّ مَاتَرَکَتْ

وَ	اَلْکَاتِبِیْنَ	بِ	سُمْرِ	الْخَطِّ	مَا	تَرَکَتْ
اور	لکھنے والے	ساتھ	گندم گوں (نیزوں کے)	خطی	نہ	چھوڑا

اور بہادرانِ اسلام خط شہر کے گندم گوں نیزوں سے لکھنے والے تھے

اَقْلَامُھُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَیْرَ مُنْعَجِمِ

اَقْلَامُ	ھُمْ	حَرْفَ	جِسْمٍ	غَیْرَ	مُنْعَجِمِ
قلموں نے	اُن (کی)	حرف	کسی جسم (کا)	بغیر	نقطہ دار (ہونے کے)

انکی قلموں یعنی نیزوں نے کسی جسم کے حرف کو نقطہ دار کیے بغیر نہیں چھوڑا

(١٣٣)

شَاكِي السِّلَاحِ لَهُمْ سِيمَا تُمَيِّزُهُمْ

شَاكِي	السِّلَاحِ	لَ	هُمْ	سِيمَا	تُمَيِّزُ	هُمْ
وہ مکمل	ہتھیاروں والے	کیلئے	ان	نشانی (تھی)	ممتاز کرتی	انہیں

وہ بہادر پوری طرح ہتھیاروں سے مسلح تھے ان کی ایک نشانی تھی جو دوسروں سے انہیں

وَالْوَرْدُ يَمْتَازُ بِالسِّيمَا مِنَ السَّلَمِ

وَ	الْوَرْدُ	يَمْتَازُ	بِ	السِّيمَا	مِنَ	السَّلَمِ
اور	گلاب کا پھول	ممتاز ہوتا ہے	بسبب	(اپنی) علامت	سے	کیکر کے درخت

ممتاز کرتی جسطرح گلاب کا پھول خاردار درختوں میں ممتاز ہوتا ہے

(١٣٤)

يُهْدِي إِلَيْكَ رِيَاحُ النَّصْرِ نَشْرَهُمْ

يُهْدِي	إِلَى	كَ	رِيَاحُ	النَّصْرِ	نَشْرَ	هُمْ
ہدیہ بھیجتی ہیں	طرف	تمہاری	ہوائیں	مدد (کی)	خوشبو (کا)	ان (کی)

مدد کی ہوائیں تمہاری طرف ان کی خوشبو کا ہدیہ بھیجتی ہیں

فَتَحْسَبُ الْوَرْدَ فِي الْأَكْمَامِ كُلَّ كَمِي

فَ	تَحْسَبُ	الْوَرْدَ	فِي	الْأَكْمَامِ	كُلَّ	كَمِي
پس	گمان کرتے ہیں آپ	گلاب	میں	غلافوں	ہر	بہادر زرہ پوش

پس آپ ہر زرہ پوش بہادر کو شگوفوں میں پھول گمان کریں گے

(۱۳۸)

كَاَنَّهُمْ فِیْ ظُهُوْرِ الْخَيْلِ نَبْتُ رُبًا

كَاَنَّ	هُمْ	فِیْ	ظُهُوْرِ	الْخَيْلِ	نَبْتُ	رُبًا
گویا کہ	وہ	پر	پشتوں	گھوڑوں (کی)	اُگی ہوئی گھاس (ہیں)	ٹیلے (کی)

گویا کہ مجاہدین گھوڑوں کی پشتوں پر ٹیلے پر اُگی ہوئی گھاس کی طرح جمے بیٹھے ہیں

مِّنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شَدَّةِ الْحُزُمِ

مِّنْ	شِدَّةِ	الْحَزْمِ	لَا	مِنْ	شَدَّةِ	الْحُزُمِ
سے	سخت	احتیاط	نہ	سے	خوب کسا ہونے	تنگ (کے)

فن سواری میں طاق ہونے کی وجہ سے نہ کہ تنگ خوب کسے ہونے کے سبب

(۱۳۹)

طَارَتْ قُلُوْبُ الْعِدٰى مِنْ بَاْسِهِمْ فَرَقًا

طَارَتْ	قُلُوْبُ	الْعِدٰى	مِنْ	بَاْسِ	هِمْ	فَرَقًا
اُڑ گئے	دل	دشمنوں (کے)	سے	سختی	اُن (کی)	خوف (سے)

مجاہدین کی سختی کے خوف سے دشمنوں کے دل اُڑ گئے

فَمَا تُفَرِّقُ بَيْنَ الْبَهْمِ وَالْبُهَمِ

فَ	مَا	تُفَرِّقُ	بَيْنَ	الْبَهْمِ	وَ	الْبُهَمِ
پس	نہ	فرق کر سکتے وہ	درمیان	بکری کے بچے	اور	بہادروں (کے)

پس وہ. بکری کے بچے اور بہادر مردوں کے درمیان فرق نہیں کر سکتے تھے

(١٣٧)

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ نُصْرَتُهٗ

هٗ	نُصْرَةُ	اللّٰهِ	رَسُوْلِ	بِ	تَكُنْ	مَنْ	وَ
اس کی	مدد	اللہ کے	رسول	بسبب	ہو	وہ (کہ)	اور

اور جس شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد نصیب ہو

اِنْ تَلْقَهُ الْاُسُدُ فِیْ اٰجَامِهَا تَجِمِ

تَجِمِ	هَا	اٰجَامِ	فِیْ	الْاُسُدُ	هُ	تَلْقَ	اِنْ
وہ خاموش ہو جائیں	اپنے	جنگلوں	میں	شیر	اس (کو)	ملیں	اگر

اگر اسکے سامنے جنگل کے شیر بھی آجائیں تو وہ خاموش ہو جاتے ہیں

(١٣٨)

وَلَنْ تَرٰی مِنْ وَّلِیٍّ غَیْرَ مُنْتَصِرٍ

مُنْتَصِرٍ	غَیْرَ	وَّلِیٍّ	مِنْ	تَرٰی	لَنْ	وَ
مدد دیا گیا	(جو) نہ	کوئی دوست	—	دیکھے گا تو	ہرگز نہیں	اور

اور ہرگز آپ کوئی دوست نہیں دیکھیں گے جس کو آپ کی مدد نہ ملی ہو

بِهٖ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَیْرَ مُنْقَصِمٖ

مُنْقَصِمٖ	غَیْرَ	عَدُوٍّ	مِنْ	لَا	وَ	هٖ	بِ
شکست کھانیوالا ہوا	(جو) نہ	کوئی دشمن	—	نہ	اور	آپ کے	بسبب

اور نہ ہی کوئی دشمن جس نے شکست نہ کھائی ہو

(١٣٨)

اَحَلَّ اُمَّتَهٗ فِیْ حِرْزِ مِلَّتِهٖ

اَحَلَّ	اُمَّةَ	ہٗ	فِیْ	حِرْزِ	مِلَّةِ	ہٖ
اُتارا آپ نے	اُمّت (کو)	اپنی	میں	قلعہ	دین (کے)	اپنے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اُمّت کو اپنے دین کے قلعہ میں اُتارا

کَاللَّیْثِ حَلَّ مَعَ الْاَشْبَالِ فِیْ اَجَمِ

کَ	اللَّیْثِ	حَلَّ	مَعَ	الْاَشْبَالِ	فِیْ	اَجَمِ
جیسے	شیر	جو اُترا	ساتھ	بچوں (کے)	میں	رہائش گاہ میں

جیسے شیر اپنے بچوں کے ساتھ (جنگل) میں اپنی رہائش گاہ میں اُترا

(١٣٩)

کَمْ جَدَّلَتْ کَلِمَاتُ اللّٰہِ مِنْ جَدِلٍ

کَمْ	جَدَّلَتْ	کَلِمَاتُ	اللّٰہِ	مِنْ	جَدِلٍ
کتنی بار	زمین پر گرایا	کلمات (نے)	اللہ (کے)	—	بہت جھگڑنے والے (کو)

کتنی ہی بار آپ کے بارے میں جھگڑا کرنے والے کو قرآن مجید نے زمین پر چت کیا

فِیْہِ وَکَمْ خَصَمَ الْبُرْھَانُ مِنْ خَصِمِ

فِیْ	ہِ	وَ	کَمْ	خَصَمَ	الْبُرْھَانُ	مِنْ	خَصِمِ
میں	آپ	اور	کتنی بار	جھگڑے میں غالب آئی	دلیل	—	بہت جھگڑالو والے پر

اور کتنی ہی بار آپ کے معجزات نے سخت جھگڑالو دشمن کو مغلوب کیا

(۱۴۰)

كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْأُمِّيِّ مُعْجِزَةً

كَفَا	كَ	بِ	الْعِلْمِ	فِي	الْأُمِّيِّ	مُعْجِزَةً
کافی ہے	تجھے	-	علم	میں	اُمّی ہونے	معجزہ

اے مخاطب تیرے جاننے کیلئے آپ کا اُمّی ہوکر زمانۂ جاہلیت میں عالم ہونا

فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالتَّادِيبِ فِي الْيُتُمِ

فِي	الْجَاهِلِيَّةِ	وَ	التَّادِيبِ	فِي	الْيُتُمِ
میں	زمانۂ جاہلیت	اور	اعلیٰ ادب سکھانیوالا ہونا	میں	یتیمی

اور زمانۂ یتیمی میں اعلیٰ ادب سکھانے والا ہونا بطورِ معجزہ کافی ہے

اَلْفَصْلُ التَّاسِعُ

اَلْفَصْلُ	التَّاسِعُ
فصل	نویں

نویں فصل

فِي التَّوَسُّلِ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي	اَلتَّوَسُّلِ	بِ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	صَلَّى	اللّٰهُ	عَلٰى	هِ	وَ	سَلَّمَ
میں	وسیلہ بنانے	کو	رسول	اللہ	رحمت ہو	اللہ کی	پر	آپ	اور	سلامتی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ بنانے میں

(۱۴۱)

خَدَمْتُهٗ بِمَدِيحٍ أَسْتَقِيلُ بِهٖ

خَدَمْتُ	هٗ	بِ	مَدِيحٍ	أَسْتَقِيلُ	بِ	هٖ
خدمت کی میں نے	آپ (کی)	ساتھ	مدح وستائش (کے)	(کہ) معافی چاہ لوں میں	ساتھ	اس (کے)

میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح کرکے اس ذریعہ

ذُنُوبَ عُمْرٍ مَّضٰى فِي الشِّعْرِ وَالْخِدَمِ

ذُنُوبَ	عُمْرٍ	مَّضٰى	فِي	الشِّعْرِ	وَ	الْخِدَمِ
گناہوں (کی)	عمر (کے)	جو گذر گئی	میں	شعر	اور	نوکریوں

سے لغو شعروں اور اہل دنیا کی نوکریوں میں گذری عمر کے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں

(۱۴۲)

إِذْ قَلَّدَانِيَ مَا تُخْشٰى عَوَاقِبُهٗ

إِذْ	قَلَّدَا	نِيْ	مَا	تُخْشٰى	عَوَاقِبُ	هٗ
اس لیے کہ	پٹہ ڈالدیا دونوں نے	مجھے	اس کا	ڈرایا جاتا ہے	انجام (سے)	جس (اسکے)

اسلیے کہ شاعری اور نوکری نے مجھے ایسے امر کا پٹہ ڈالدیا ہے جس کے نتائج

كَأَنَّنِيْ بِهِمَا هَدْيٌ مِّنَ النَّعَمِ

كَأَنَّ	نِيْ	بِ	هِمَا	هَدْيٌ	مِّنَ	النَّعَمِ
گویا کہ	میں	بسبب	ان دونوں (کے)	قربانی کا جانور ہوں	سے	چارپایوں

سے ڈرایا جاتا ہے گویا کہ میں ان دونوں کیوجہ سے قربانی کا جانور ہوں

(۱۴۳)

اَطَعْتُ غَیَّ الصِّبَا فِی الْحَالَتَیْنِ وَمَا

اَطَعْتُ	غَیَّ	الصِّبَا	فِی	الْحَالَتَیْنِ	وَ	مَا
فرمانبرداری کی میں نے	گمراہی (کی)	بچپن (کی)	میں	دونوں حالتوں	اور	نہ

میں نے دونوں حالتوں میں لڑکپن کی گمراہی کی فرمانبرداری کی اور

حَصَّلْتُ اِلَّا عَلَی الْاٰثَامِ وَالنَّدَمِ

حَصَّلْتُ	اِلَّا	عَلَی	الْاٰثَامِ	وَ	النَّدَمِ
حاصل کیا میں نے	مگر	پر	گناہوں	اور	شرمندگی

سوائے گناہوں اور شرمندگی میں (پڑنے) کے کچھ حاصل نہ کیا

(۱۴۴)

فَیَا خَسَارَۃَ نَفْسِیْ فِیْ تِجَارَتِہَا

فَ	یَا	خَسَارَۃَ	نَفْسِ	یْ	فِیْ	تِجَارَتِ	ھَا
پس	(ائے) افسوس	نقصان	نفس (کا)	میرے	میں	تجارت	اس (کی)

ہائے افسوس میرے نفس نے اپنی تجارت میں نقصان اٹھایا!

لَمْ تَشْتَرِ الدِّیْنَ بِالدُّنْیَا وَلَمْ تَسُمِ

لَمْ	تَشْتَرِ	الدِّیْنَ	بِ	الدُّنْیَا	وَ	لَمْ	تَسُمِ
نہ	خریدا اس نے	دین	بدلے	دنیا (کے)	اور	نہ	سودا کرنے کا ارادہ کیا

اس نے دنیا کے بدلے نہ دین کو خریدا اور نہ خریدنے کا ارادہ کیا

(۱۴۵)

وَمَنْ يَّبِعْ اٰجِلًا مِّنْهُ بِعَاجِلِهٖ

وَ	مَنْ	يَّبِعْ	اٰجِلًا	مِّنْ	هٗ	بِ	عَاجِلِ	هٖ
اور	وہ شخص	جو بیچے گا	دیر کے بعد آنیوالی (کو)	سے	اس	بدلے	جلد آنیوالی (کے)	اپنی

اور وہ شخص جو اپنی آخرت کو دنیا کے بدلے بیچے گا

يَبِنْ لَّهُ الْغَبْنُ فِيْ بَيْعٍ وَّفِيْ سَلَمٖ

يَبِنْ	لَّ	هُ	الْغَبْنُ	فِيْ	بَيْعٍ	وَّفِيْ	سَلَمٖ
ظاہر ہوگا	کیلئے	اس	نقصان	میں	دست بدست سودے	اور میں	رقم پیشگی دیئے گئے سودے

اس کے لیے نقصان ہی ظاہر ہوگا چاہے دست بدست سودا ہوا یا پیشگی رقم دے کر

(۱۴۶)

اِنْ اٰتِ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِيْ بِمُنْتَقِضٍ

اِنْ	اٰتِ	ذَنْبًا	فَ	مَا	عَهْدِ	يْ	بِ	مُنْتَقِضٍ
اگر	کروں میں	کوئی گناہ	پس	نہیں	عہد	میرا	-	ٹوٹنے والا

اگر (بالفرض) میں کوئی گناہ بھی کروں تو میرا تعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ٹوٹنے والا نہیں

مِنَ النَّبِيِّ وَلَا حَبْلِيْ بِمُنْصَرِمٖ

مِنَ	النَّبِيِّ	وَ	لَا	حَبْلِ	يْ	بِ	مُنْصَرِمٖ
سے	غیب کی خبریں دینے والے	اور	نہیں	رسّی	میری	-	ٹوٹنے والی

اور نہ ہی میری اُمید کی رسّی ٹوٹنے والی ہے

(١٤٧)

فَاِنَّ لِیْ ذِمَّۃً مِّنْهُ بِتَسْمِیَتِیْ

فَ	اِنَّ	لِ	یْ	ذِمَّۃً	مِّنْ	هٗ	بِ	تَسْمِیَۃِ	یْ
پس	بیشک	لیے	میرے	امان (عہد ہے)	سے	آپ	بسبب	نام رکھنے	میرا

کیونکہ میرا نام بھی محمد رکھا گیا ہے اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدًا وَّهُوَ اَوْفَی الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

مُحَمَّدًا	وَّ	هُوَ	اَوْفَی	الْخَلْقِ	بِ	الذِّمَمِ
محمد	اور	وہ	بہت پورا فرمانے والے ہیں	مخلوق (میں سے)	کو	عہدوں

کی بارگاہ میں میرے لیے ایک عہد ہے اور آپ تمام مخلوق میں سب سے زیادہ عہد پورا فرمانے والے ہیں

(١٤٨)

اِنْ لَّمْ یَکُنْ فِیْ مَعَادِیْ اٰخِذًا بِیَدِیْ

اِنْ	لَمْ	یَکُنْ	فِیْ	مَعَادِ	یْ	اٰخِذًا	بِ	یَدِ	یْ
اگر	نہ	ہوں وہ	میں	لوٹنے کے وقت	میرے	تھامنے والے	کو	ہاتھ	میرے

اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بروزِ قیامت از روئے فضل اور عہد وپیمان میرا ہاتھ نہ تھامیں

فَضْلًا وَّاِلَّا فَقُلْ یَا زَلَّۃَ الْقَدَمِ

فَضْلًا	وَّ	اِلَّا	فَ	قُلْ	یَا	زَلَّۃَ	الْقَدَمِ
فضل	اور	(عہد وپیمان سے)	پس	کہہ تو	اے	پھسلے ہوئے	قدم (والے)

تو اے مخاطب مجھے کہنا اے پھسلے ہوئے قدم والے

(۱۴۹)

حَاشَاهُ اَنْ يُحْرِمَ الرَّاجِيْ مَكَارِمَهٗ

حَاشَا	هٗ	اَنْ	يُحْرِمَ	ال	رَّاجِيْ	مَكَارِمَ	هٗ
پاک رکھا اللہ نے	آپ کو	کہ	محروم کریں وہ	اسکو	جو امیدوار ہو	بخششوں (کا)	آپ کی

اللہ تعالٰے نے آپ کو اس سے پاک رکھا کہ آپ اپنی بخششوں کے اُمیدوار کو محروم رکھیں

اَوْ يَرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَيْرَ مُحْتَرَمِ

اَوْ	يَرْجِعَ	الْ	جَارُ	مِنْ	هُ	غَيْرَ	مُحْتَرَمِ
یا	لوٹے	وہ	جو پناہ لینے والا ہو	سے	آپ	بے	عزت

یا آپ کی پناہ لینے والا بے عزت واپس لوٹے

(۱۵۰)

وَمُنْذُ اَلْزَمْتُ اَفْكَارِيْ مَدَائِحَهٗ

وَ	مُنْذُ	اَلْزَمْتُ	اَفْكَارِ	يْ	مَدَائِحَ	هٗ
اور	جب سے	لازم کی میں نے	فکروں پر	اپنی	تعریفیں	آپ کی

اور جب سے میں نے اپنی فکروں پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعتوں کو لازم کیا ہے

وَجَدْتُهٗ لِخَلَاصِيْ خَيْرَ مُلْتَزَمِ

وَجَدْتُ	هٗ	لِ	خَلَاصِ	يْ	خَيْرَ	مُلْتَزَمِ
پایا میں نے	آپ کو	کیلئے	نجات	اپنی	بہترین	التزام کرنیوالا

تو میں نے اپنی نجات کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہترین معاون پایا ہے

(۱۵۱)
وَلَنْ يَّفُوْتَ الْغِنٰى مِنْهُ يَدًا تَرِبَتْ

وَ	لَنْ	يَّفُوْتَ	الْغِنٰى	مِنْ	هٗ	يَدًا	تَرِبَتْ
اور	ہرگز نہیں	محروم کریگی	دولتمندی	سے	آپ	کسی ہاتھ کو	جو خاک آلود ہوا

اور آپ کی فیاضی کسی خاک آلود ہاتھ کو محروم نہیں کرتی

اِنَّ الْحَيَا يُنْبِتُ الْاَزْهَارَ فِى الْاَكَمِ

اِنَّ	الْحَيَا	يُنْبِتُ	الْاَزْهَارَ	فِى	الْاَكَمِ
بیشک	بارش	اگاتی ہے	کلیاں	پر	پہاڑوں کی چوٹیوں

بیشک بارش پہاڑوں کی چوٹیوں پر بھی پھول اگا دیتی ہے

(۱۵۲)
وَلَمْ اُرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِى اقْتَطَفَتْ

وَ	لَمْ	اُرِدْ	زَهْرَةَ	الدُّنْيَا	الَّتِى	اقْتَطَفَتْ
اور	نہیں	ارادہ کیا میں نے	تازگی (کا)	دنیا (کی)	وہ جو	چنی

اور میں نعتِ محبوب صلی اللہ علیہ وسلم سے دنیا کی وہ تازگی نہیں چاہتا جسے

يَدَا زُهَيْرٍ بِمَا اَثْنٰى عَلٰى هَرِمِ

يَدَا	زُهَيْرٍ	بِ	مَا	اَثْنٰى	عَلٰى	هَرِمِ
دونوں ہاتھوں نے	زہیر کے	بسبب	اسکے جو	تعریف کی اس نے	پر	ہرم

زُہیر کے ہاتھوں نے ہرم بن سنان کی تعریف کر کے حاصل کیا تھا

اَلْفَصْلُ الْعَاشِرُ

اَلْفَصْلُ	الْعَاشِرُ
فصل	دسویں

فصل دسویں

فِی الْمُنَاجَاتِ وَعَرْضِ الْحَاجَاتِ

فِیْ	الْمُنَاجَاتِ	وَ	عَرْضِ	الْحَاجَاتِ
میں	خفیہ دعاؤں	اور	پیش کرنے	حاجتیں

مناجات اور حاجتیں پیش کرنے کے بیان میں

(۱۵۲)

یَا اَکْرَمَ الْخَلْقِ مَالِیْ مَنْ اَلُوْذُ بِہٖ

یَا	اَکْرَمَ	الْ	خَلْقِ	مَا	لِ	یْ	مَنْ	اَلُوْذُ	بِ	ہٖ
اے	بزرگ تر	تمام	مخلوق (سے)	نہیں	لیے	میرے	وہ	پناہ لوں میں	ساتھ	جس (کے)

اے تمام مخلوق سے بہترین کریم میرے لیے آپ کے سوا کوئی نہیں

سِوَاکَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمِمِ

سِوَا	کَ	عِنْدَ	حُلُوْلِ	الْحَادِثِ	الْعَمِمِ
سوا	آپ (کے)	وقت	اترنے/نازل ہونے	بلا (کے)	عام

جس کی عام بلا کے نزول کے وقت میں پناہ لوں

(۱۵۴)

وَلَنْ يَّضِيْقَ رَسُوْلَ اللّٰهِ جَاهُكَ بِیْ

وَ	لَنْ	يَّضِيْقَ	رَسُوْلَ	اللّٰهِ	جَاهُ	كَ	بِ	یْ
اور	ہرگز نہ	تنگ ہوگا	والے رسول	اللہ کے	مرتبہ	آپ (کا)	بوجہ	میری

اے رسول خدا! میری (شفاعت) کے باعث آپ کے بلند مرتبہ میں کمی واقع نہ ہوگی

إِذَا الْكَرِيْمُ تَجَلّٰى بِاسْمِ مُنْتَقِمِ

إِذَا	الْكَرِيْمُ	تَجَلّٰى	بِ	اسْمِ	مُنْتَقِمِ
جب	کریم	جلوہ گر ہوگا	ساتھ	نام	بدلہ لینے والا

جب کریم انتقام لینے والے کے نام کے ساتھ جلوہ گر ہوگا

(۱۵۵)

فَإِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتَهَا

فَ	إِنَّ	مِنْ	جُوْدِ	كَ	الدُّنْيَا	وَ	ضَرَّةَ	هَا
پس	بیشک	سے (ہے)	بخشش	آپ (کی)	دُنیا	اور	سوکن/آخرت	اس (کی)

اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم دُنیا و آخرت آپ کی بخشش کا ایک حصہ ہیں

وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

وَ	مِنْ	عُلُوْمِ	كَ	عِلْمَ	اللَّوْحِ	وَ	الْقَلَمِ
اور	سے (ہے)	علموں	آپ کے	علم	لوح	اور	قلم (کا)

اور لوح و قلم کا علم آپ کے علوم کا ایک حصہ ہے

(۱۵۶)

یَا نَفْسِ لَا تَقْنَطِیْ مِنْ زَلَّۃٍ عَظُمَتْ

یَا	نَفْسِ	لَا	تَقْنَطِیْ	مِنْ	زَلَّۃٍ	عَظُمَتْ
اے	جان میری	نہ	نا امید ہو تو	سے	لغزش	جو بڑی ہوئی

اے میری جان تو کسی عظیم لغزش کے باعث مایوس نہ ہو

اِنَّ الْکَبَائِرَ فِی الْغُفْرَانِ کَاللَّمَمِ

اِنَّ	الْکَبَائِرَ	فِی	الْغُفْرَانِ	کَ	اللَّمَمِ
بیشک	بڑے (گناہ)	میں	بخشے جانے	مثل	آمادگی گناہ (کے ہیں)

بیشک بڑے گناہ بخشے جانے میں چھوٹے گناہوں جیسے ہیں

(۱۵۷)

لَعَلَّ رَحْمَۃَ رَبِّیْ حِیْنَ یَقْسِمُھَا

لَعَلَّ	رَحْمَۃَ	رَبِّ	یْ	حِیْنَ	یَقْسِمُ	ھَا
اُمید ہے کہ	رحمت	رب (کی)	میرے	جس وقت	بانٹے گا وہ	اُسے

اُمید ہے کہ میرا رب جب اپنی رحمت تقسیم فرمائے گا

تَاْتِیْ عَلٰی حَسَبِ الْعِصْیَانِ فِی الْقِسَمِ

تَاْتِیْ	عَلٰی	حَسَبِ	الْعِصْیَانِ	فِی	الْقِسَمِ
آئے گی	اوپر	مقدار	گناہ (کے)	میں	حصّوں

تو اسکی رحمت گناہوں کے مطابق حصّوں میں آئے گی

(۱۵۸)

یَارَبِّ وَاجْعَلْ رَجَائِیْ غَیْرَ مُنْعَکِسٍ

یَا	رَبِّ	وَ	اجْعَلْ	رَجَاءِ	یْ	غَیْرَ	مُنْعَکِسٍ
اے	رب میرے	اور	کرتو	اُمید	میری	نہ	عکس قبول کرنے والی

اے میرے رب میری امید کو اپنی بارگاہ میں ردّ نہ فرما

لَدَیْکَ وَاجْعَلْ حِسَابِیْ غَیْرَ مُنْخَرِمٖ

لَدَیْ	كَ	وَ	اجْعَلْ	حِسَاب	یْ	غَیْرَ	مُنْخَرِم
پاس تیرے	اپنے	اور	کرتو	گمان	میرا	نہ	کٹا ہوا

اور میرا گمان جو تیری رحمت سے متعلق ہے اسے منقطع نہ فرما

(۱۵۹)

وَالْطُفْ بِعَبْدِكَ فِی الدَّارَیْنِ اِنَّ لَهٗ

وَ	الْطُفْ	بِ	عَبْدِ	كَ	فِی	الدَّارَیْنِ	اِنَّ	لَ	هٗ
اور	مہربانی فرما	پر	بندے	اپنے	میں	دونوں جہاں	بیشک	کا	اس

اے رب دونوں جہاں میں اپنے بندے پر مہربانی فرما

صَبْرًا مَّتٰی تَدْعُهُ الْاَهْوَالُ یَنْهَزِمٖ

صَبْرًا	مَّتٰی	تَدْعُ	هُ	الْاَهْوَالُ	یَنْهَزِم
صبر	جب	بلاتی ہیں	اُسے	دہشتیں	وہ بھاگ جاتا ہے

کیونکہ اسکا صبر ایسا ہے کہ جب اسے مصیبتیں مقابلہ کیلئے بلاتی ہیں تو وہ بھاگ جاتا ہے

(۱۶۰) وَائذَنْ لِسُحْبِ صَلٰوۃٍ مِّنْكَ دَآئِمَۃٍ

وَ	اٰذَنْ	لِ	سُحْبِ	صَلٰوۃٍ	مِّنْ	كَ	دَآئِمَۃٍ
اور	اجازت فرما تو	کو	بادلوں	رحمت کے	(جو) سے	تجھ	ہمیشہ رہنے والی

اور اپنی دائمی رحمت کے بادلوں کو حکم فرما

عَلَى النَّبِیِّ بِمُنْهَلٍّ وَّمُنْسَجِمٖ

عَلٰی	النَّبِیِّ	بِ	مُنْهَلٍّ	وَّ	مُنْسَجِمٖ
پر	نبی	-	زوردار برسنے والا	اور	بہنے والا (مینہ برسائیں)

کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے لگاتار برستے رہیں

(۱۶۱) مَا رَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِيحُ صَبَا

مَا	رَنَّحَتْ	عَذَبَاتِ	الْبَانِ	رِيحُ	صَبَا
جب تک	ہلاتی رہے	شاخیں	بان (درخت کی)	ہوا	صبا (کی)

جب تک بادِ صبا بان درخت کی شاخوں کو ہلاتی رہے

وَاَطْرَبَ الْعِيسَ حَادِى الْعِيسِ بِالنَّغَمٖ

وَ	اَطْرَبَ	الْعِيسَ	حَادِى	الْعِيسِ	بِ	النَّغَمٖ
اور	خوش کرتا رہے	سفید اونٹوں کو	حُدی خواں	سفید اونٹوں (کا)	ساتھ	نغموں (کے)

اور جب تک حُدی خواں اپنے نغمات سے سفید اونٹوں کو مست کرتا رہے

(١٦٢)
ثُمَّ الرِّضَا عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ وَّعَنْ عُمَرَ

ثُمَّ	الرِّضَا	عَنْ	اَبِیْ بَکْرٍ	وَّ	عَنْ	عُمَرَ
پھر	خوشنودی (ہو)	سے	ابوبکر	اور	سے	عمر

پھر جناب ابوبکر و عمر

وَعَنْ عَلِیٍّ وَّعَنْ عُثْمَانَ ذِی الْکَرَمِ

وَ	عَنْ	عَلِیٍّ	وَّ	عَنْ	عُثْمَانَ	ذِی	الْکَرَمِ
اور	سے	علی	اور	سے	عثمان	والے	سخاوت

اور علی اور صاحبِ سخاوت عثمان سے راضی ہو

(١٦٣)
وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِیْنَ لَهُمْ

وَ	الْاٰلِ	وَ	الصَّحْبِ	ثُمَّ	التَّابِعِیْنَ	لَ	هُمْ
اور	سب آل	اور	صحابہ	پھر	تابعین	کے	اُن

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل، صحابہ کرام اور تابعین پر

اَهْلِ التُّقٰی وَالنُّقٰی وَالْحِلْمِ وَالْکَرَمِ

اَهْلِ	التُّقٰی	وَ	النُّقٰی	وَ	الْحِلْمِ	وَ	الْکَرَمِ
(جو) والے	خوف گناہوں سے بچنے	اور	پاکیزہ	اور	بُردبار	اور	کرم (والے ہیں)

جو پرہیزگار پاکباز، بُردبار اور کرم والے ہیں

(١٦٤)

يَارَبِّ بِالْمُصْطَفٰى بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا

يَا	رَبِّ	بِ	الْمُصْطَفٰى	بَلِّغْ	مَقَاصِدَ	نَا
اے	میرے رب	بوسیلہ	مُصطفیٰ	انتہا کو پہنچا	مرادیں	ہماری

اے میرے رب پیارے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے ہماری مرادیں پوری فرما

وَاغْفِرْ لَنَا مَا مَضٰى يَا وَاسِعَ الْكَرَمِ

وَ	اغْفِرْ	لَ	نَا	مَا	مَضٰى	يَا	وَاسِعَ	الْكَرَمِ
اور	بخشدے تو	لیے	ہمارے	وہ	جو گذر چکا	اے	وسیع	کرم والے

اور اے وسیع کرم والے ہمارے گذشتہ گناہ معاف فرما

(١٦٥)

فَاغْفِرْ لِنَاشِدِهَا وَاغْفِرْ لِقَارِئِهَا

فَ	اغْفِرْ	لِ	نَاشِدِ	هَا	وَ	اغْفِرْ	لِ	قَارِئِ	هَا
پس	بخش دے تو	کو	مصنف	اس کے	اور	بخشدے تو	کو	پڑھنے والے	اس کے

اے اللہ تو اس قصیدہ کے مصنف اور اس کو پڑھنے والے کی مغفرت فرما

سَأَلْتُكَ الْخَيْرَ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ

سَأَلْتُ	كَ	الْخَيْرَ	يَا	ذَا	الْجُوْدِ	وَ	الْكَرَمِ
سوال کیا میں نے	تجھ سے	بھلائی کا	اے	والے	بخشش	اور	کرم

اے بخشش و کرم والے میں نے تجھ سے بھلائی کا سوال کیا ہے

(١٩٦)

وَلِوَالِدَیَّ وَمَا خَلَّفْتُ مِنْ خَلَفٍ

وَ	لِ	وَالِدَ	یَّ	وَ	مَا	خَلَّفْتُ	مِنْ	خَلَفٍ
اور	کو	ماں باپ	میرے	اور	جو	پیچھے چھوڑوں میں	-	کوئی جانشین

اور میرے ماں باپ اور میری پیچھے رہنے والی اولاد

وَالْمُسْلِمِیْنَ مِنَ الْعُرْبَانِ وَالْعَجَمِ

وَ	الْ	مُسْلِمِیْنَ	مِنَ	الْعُرْبَانِ	وَ	الْعَجَمِ
اور	تمام	مسلمانوں (کو)	-	عربوں	اور	عجمیوں

اور تمام عربی و عجمی مسلمانوں کو بخش دے

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

مَوْلَا	یَ	صَلِّ	وَ	سَلِّمْ	دَآئِمًا	اَبَدًا
(اے) مالک	میرے	درود بھیج	اور	سلام بھیج تو	ہمیشہ	ہمیشہ

اے میرے مالک درود و سلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

عَلٰی	حَبِیْبِ	کَ	خَیْرِ	الْ	خَلْقِ	کُلِّهِمِ
پر	محبوب	اپنے	(جو) بہتر (ہیں)	سب	مخلوق	تمام

اپنے محبوب پر جو تمام مخلوق سے بہتر ہیں

علامہ فضل حق پبلی کیشنز کی قابل مطالعہ کتابیں

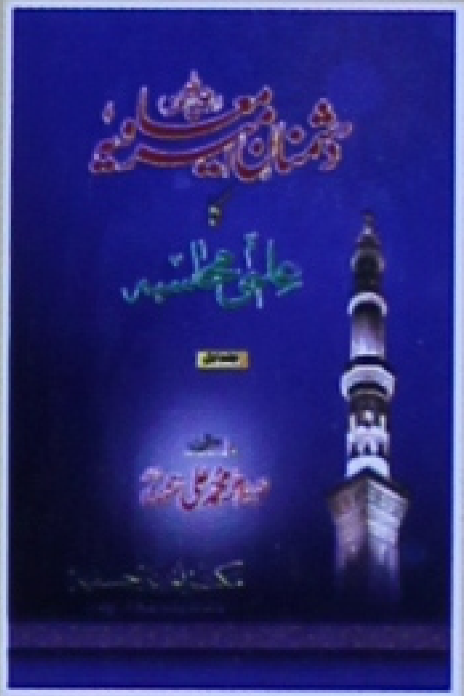

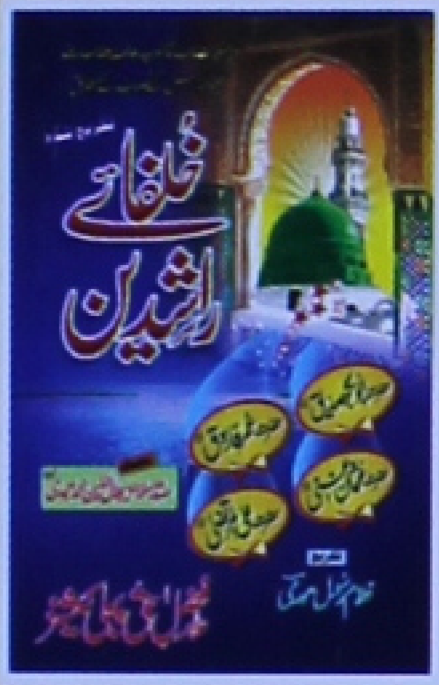

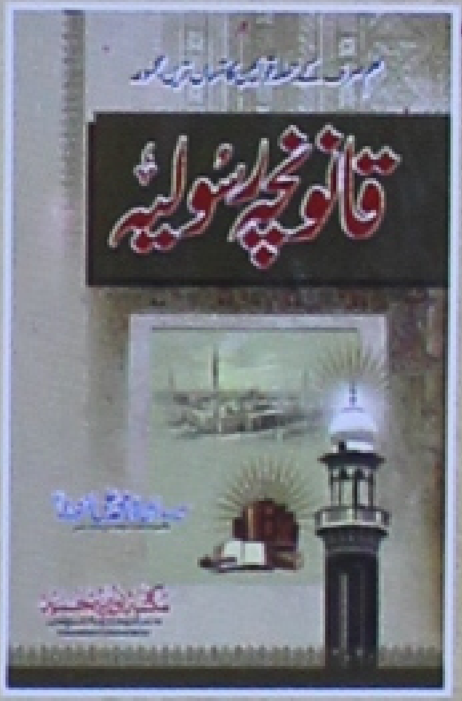
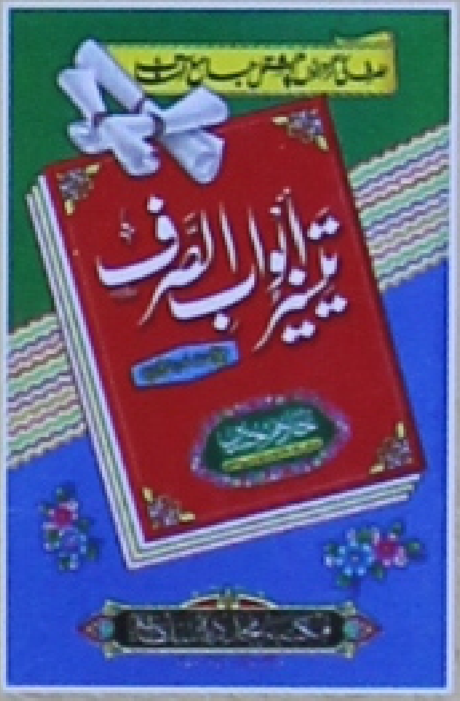

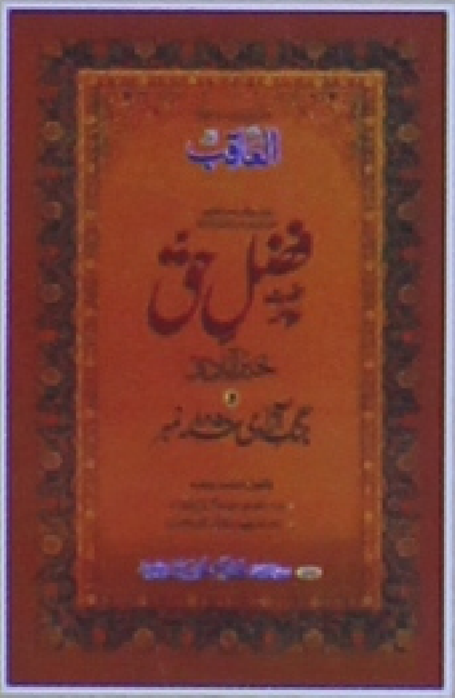

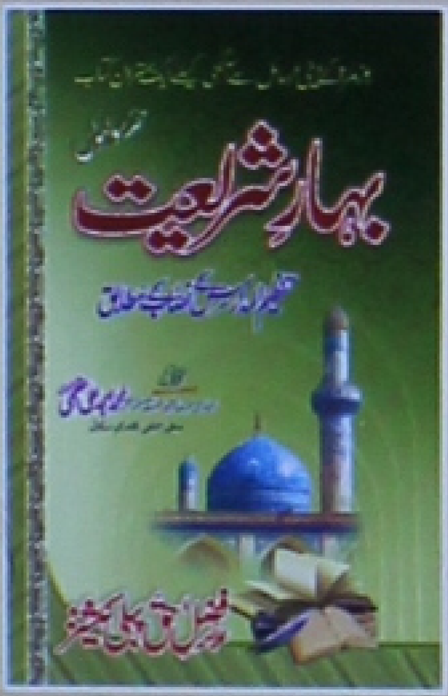

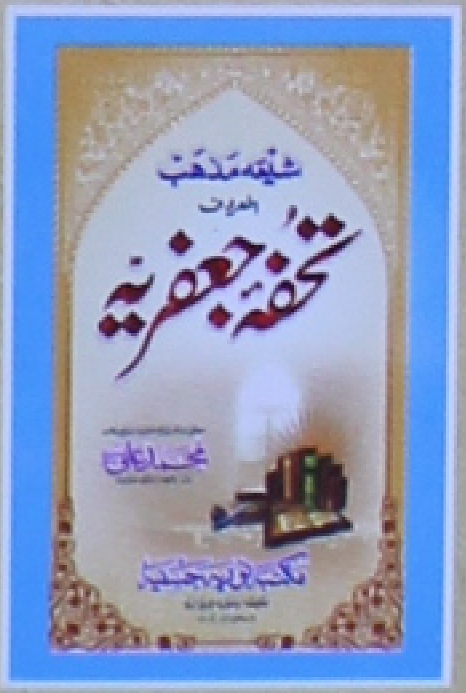

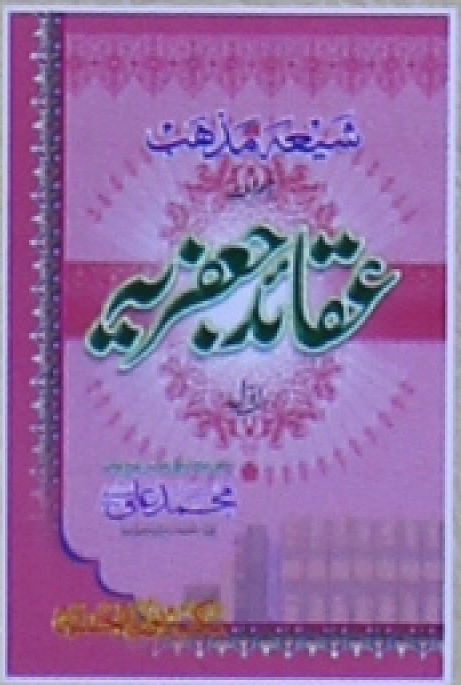

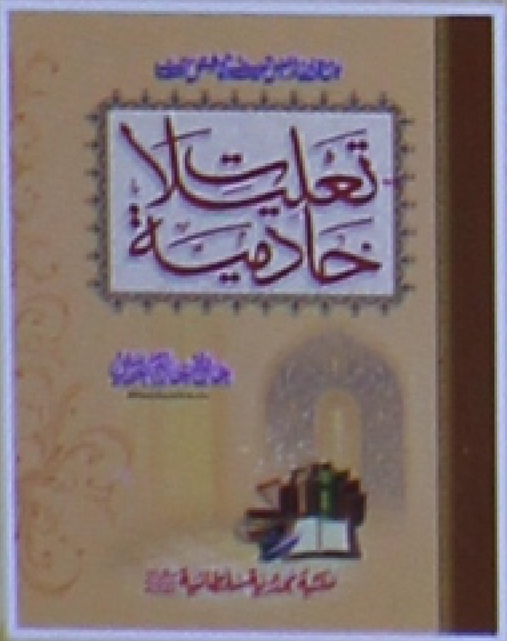

مکتبہ قادریہ (رجسٹرڈ)

میلاد چوک گوجرانوالہ

0306-7617679

علامہ فضلِ حق پبلی کیشنز

داتا دربار مارکیٹ، لاہور

Cell:0300-4798782

0313-4949182

0346-9063786

Email:afhpublication@yahoo.com